بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مِصباح القُرآن ﴿ وَلَوْ اَنَّنَا ﴾ پارہ نمبر 8
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاھر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت دوم۔ جنوری 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے آٹھویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلاميّة والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر یقیناً ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا	اور کلام کرتے اُن سے مردے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	اُن پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾	اور لیکن اُن کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔﴿111﴾
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح ہم نے بنادیا ہر نبی کے لیے دشمن
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ	شیطانوں کو انسانوں اور جنوں میں سے
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	دل میں ڈالتے ہیں اُن میں سے بعض بعض کی طرف
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) نہ وہ کرتے اسے
فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾	پس چھوڑ دو انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔﴿112﴾
وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ	اور تاکہ مائل ہو جائیں اُس کی طرف دل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَزَّلْنَآ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	يَّشَآءَ	: مشیت الٰہی، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
اِلَيْهِمُ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	يَجْهَلُوْنَ	: جاہل، مجہول، جہالت۔
الْمَلٰٓئِكَةَ	: ملائکہ، ملک الموت۔	لِكُلِّ	: کل نمبر، کل جہان، کلی طور پر/ لہٰذا۔
كَلَّمَهُمُ	: کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔	عَدُوًّا	: بغض و عداوت، اعداء۔
حَشَرْنَا	: حشر، میدان محشر۔	يُوْحِيْ	: وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِيُؤْمِنُوْٓا	: امن، ایمان، مؤمن۔	غُرُوْرًا	: غرور، مغرور (تکبر کرنیوالا دھوکے میں ہوتا ہے)

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَنَّنَا نَزَّلْنَآ ❶	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❷	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور اگر	یقیناً ہم نازل کرتے	اُن کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے اُن سے	مردے

وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ❸
اور ہم اکٹھا کر دیتے	اُن پر	ہر چیز کو	سامنے	نہیں	تھے وہ سب کہ ایمان لاتے

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ❹ (111)
مگر یہ کہ	اللہ چاہتا	اور لیکن	اُنکے اکثر	سب جہالت سے کام لیتے ہیں

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ ❺	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے	شیطانوں کو دشمن	آدمیوں	اور جنوں (میں سے)

يُوْحِيْ ❹	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ط
دل میں ڈالتے ہیں	اُن میں سے بعض	بعض کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ (دینے کے لیے)

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ ❻	فَذَرْهُمْ
اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ	وہ سب کرتے اُسے	پس چھوڑ دو انہیں

وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ (112)	وَ لِتَصْغٰٓى ❼	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ ❷
اور جو	وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہو جائیں	اُس کی طرف	دل

ضروری وضاحت

❶ اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔ ❷ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔
❸ كَانُوْا میں وْا اور لِيُؤْمِنُوْا میں وْا دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ شَيٰطِيْنَ میں يْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❻ علامت وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت
لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا	اور تا کہ وہ خوش ہوں اس سے اور تا کہ وہ کرتے رہیں
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾	جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں کوئی حاکم
وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	(یہ) کتاب تفصیل کے ساتھ،
وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ لوگ (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب،
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ نازل شدہ ہے
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾	تو آپ ہرگز نہ ہوں شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿114﴾
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور مکمل ہوئی آپ کے رب کی بات سچائی
وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور عدل میں نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اُسکی باتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِيَرْضَوْهُ : رضا، راضی، مرضی۔	بِالْحَقِّ : حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
فَغَيْرَ : غیر آباد، غیر مسلم، اغیار۔	تَمَّتْ : تتمہ، تمام، اتمام حجت۔
حَكَمًا : حاکم، حکومت، محکوم۔	صِدْقًا : صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔	عَدْلًا : عدل، عادل، عدالت۔
الْكِتٰبَ : کتاب، مکتوب، کتابت۔	مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
مُفَصَّلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	لِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❶	وَ	لِيَرْضَوْهُ ❷
اُن لوگوں کے جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ سب خوش ہوں اس سے

وَ	لِيَقْتَرِفُوْا	مَا هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ❸ (113)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور	تاکہ وہ سب کرتے رہیں	جو وہ ہیں	سب کرنے والے	تو کیا اللہ کے علاوہ

اَبْتَغِيْ	حَكَمًا ❹	وَّ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ
میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ وہی ہے	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	(یہ) کتاب

مُفَصَّلًا ؕ	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
تفصیل کے ساتھ	اور وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❻
کہ بیشک وہ	نازل شدہ ہے	آپ کے رب (کی طرف) سے	حق کے ساتھ	تو نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)	وَ	تَمَّتْ ❶	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	مکمل ہوئی	بات	آپ کے رب کی

صِدْقًا	وَّعَدْلًا ؕ	لَا مُبَدِّلَ ❸❼	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
سچائی	اور عدل میں	کوئی نہیں تبدیل کرنے والا	اُس کی باتوں کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	اور وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ	اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی جو زمین میں ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر (اپنے) گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿116﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بیشک آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے جو بھٹکتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ	اس کے راستے سے، اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا	ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جو (کہ) نام لیا گیا ہو اللہ کا اُس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	اگر ہو تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے۔ ﴿118﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور کیا ہے تمہیں کہ نہ تم کھاؤ اس سے جو (کہ)
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	ذکر کیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمِيْعُ : سمع وبصر، سماعت، سامعین۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْعَلِيْمُ : علم وعمل، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تُطِعْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔	فَكُلُوْا، تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثرت، کثیر۔	مِمَّا (مِنْ + مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
يُضِلُّوْكَ، يَّضِلُّ : ضلالت۔ (گمراہی)	ذُكِرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
يَتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، متبع سنت، اتباع۔	اسْمُ : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
الظَّنَّ : بدظن، سوئے ظن، ظنِ غالب۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (115)	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ مَنْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی جو

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ ❶	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنْ ❷
زمین میں ہیں	(تو) وہ سب آپ کو بہکا دیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❷	هُمْ اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ❸ (116)
وہ سب پیروی کرتے	مگر (اپنے) گمان کی	اور نہیں ہیں	وہ سب مگر	سب اٹکل دوڑاتے

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ ❹	مَنْ يَّضِلُّ ❸	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ
بیشک	آپ کا رب	وہ خوب جاننے والا ہے	جو بھٹکتا ہے	اسکے راستے سے

وَهُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُهْتَدِيْنَ (117)	فَكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻
اور وہ	خوب جاننے والا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو تم سب کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ (118)
اللہ کا نام	اُس پر	اگر ہو تم	اُسکی آیات پر	سب ایمان رکھنے والے

وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا ❼	تَاْكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور کیا ہے	تمہارے لیے	یہ کہ نہ	تم سب کھاؤ	اس سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❷ علامت اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: کُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ: قتل کیا گیا۔ ❼ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَدۡ فَصَّلَ	حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کردیا ہے
لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ	تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر
اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ	مگر جو (کہ) تم مجبور کردیے جاؤ اُس کی طرف
وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ	اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں
بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿119﴾	وہ خوب جاننے والا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿119﴾
وَ ذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُس کے چھپے ہوئے کو (بھی)
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ	بیشک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ
سَيُجۡزَوۡنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿120﴾	اس کا جو تھے وہ (گناہ) کرتے۔ ﴿120﴾
وَ لَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا	اور مت کھاؤ اس سے جو (کہ)
لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ	نہ لیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَّلَ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	عِلۡمٍ، اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حرام، حلت وحرمت۔	ظَاهِرَ : ظاہر، ظاہری، ظہور، مظہر۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَاطِنَهٗ : ظاہر وباطن، خبث باطن۔
اضۡطُرِرۡتُمۡ : اضطراری حالت، مضطر۔	يَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، کسبی۔
اِلَيۡهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	سَيُجۡزَوۡنَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
كَثِيۡرًا : کثیر، اکثر، کثرت۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
لَّيُضِلُّوۡنَ : ضلالت۔ (گمراہی)	تَاۡكُلُوۡا : اکل وشرب، مأکولات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	قَدْ ❶	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
حالانکہ	یقیناً	اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے	تمہارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِلَّا مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ؕ	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تم پر	مگر جو (کہ)	تم مجبور کر دیے جاؤ	اُسکی طرف	اور بیشک	بہت (سے لوگ)

لَّيُضِلُّوْنَ ❸	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اِنَّ ❷	رَبَّكَ
یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)	وَ ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وہ	خوب جاننے والا ہے	سب حد سے بڑھنے والوں کو	اور سب چھوڑ دو	ظاہر گناہ کو

وَ	بَاطِنَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور	اُسکے چھپے ہوئے کو	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب کماتے ہیں	گناہ

سَيُجْزَوْنَ ❺	بِمَا	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ❻ (120)	وَ
عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	(اس گناہ) کا جو	تھے وہ سب کرتے	اور

لَا تَاْكُلُوْا ❼	مِمَّا ❽	لَمْ يُذْكَرِ ❺❾	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
مت تم سب کھاؤ	(اس) سے جو (کہ)	نہ لیا گیا ہو	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❸علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❹ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔❺علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا اور کبھی کیا گیا کا مفہوم ہے۔❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❾ یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	یقیناً ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے،
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اور اگر تم نے اطاعت کرلی انکی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع	(تو) بیشک تم یقیناً مشرک ہوگے۔ ﴿121﴾ ع
اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ	اور کیا جو تھا مردہ پھر ہم نے زندہ کیا اُسے
وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ	اور ہم نے بنادیا اُس کے لیے نور (کہ) وہ چلتا ہے
بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ	اسکے ساتھ لوگوں میں، اس کی طرح (ہوسکتا ہے) جو (کہ)
مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ	اسکی مثال (یہ ہے کہ) وہ اندھیروں میں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	(اور) نہیں ہے (وہ) نکلنے والا اُن سے
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	اسی طرح مزین کردیا گیا کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	(وہ عمل) جو تھے وہ کرتے۔ ﴿122﴾

ع 14 11 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِسْقٌ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	نُوْرًا : نور، نورانی، نورانیت (روشنی)۔
لَيُوْحُوْنَ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔	بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔
اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيُجَادِلُوْكُمْ : جنگ وجدل، جدال۔	مَّثَلُهٗ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔	بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مَيْتًا : موت، اموات، میت۔	مِّنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَاَحْيَيْنٰهُ : موت وحیات، حیات جاودانی۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ط ❶	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	بیشک وہ	یقیناً نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیاطین

لَيُوْحُوْنَ ❶	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ج ❷	وَ
یقیناً وہ سب ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)	تا کہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے	اور

ع 14 11 1

اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ ❸	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ❶ ع (121)	اَوَ	مَنْ
اگر	تم نے اطاعت کرلی انکی (تو)	بیشک تم	یقیناً سب مشرک ہوگے	اور کیا	جو

كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا
تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اُسے	اور	ہم نے بنادیا	اُس کے لیے	روشنی

يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ ❹
(کہ) وہ چلتا ہے	اسکے ساتھ	لوگوں میں	اسکی طرح (ہے) جو (کہ)	اس کی مثال (یہ ہے کہ)

فِي الظُّلُمٰتِ ❺	لَيْسَ	بِخَارِجٍ ❻	مِّنْهَا ط	كَذٰلِكَ
وہ اندھیروں میں ہے	(اور) نہیں	(وہ) نکلنے والا	اُن سے	اسی طرح

زُيِّنَ ❼	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ (122)
مزین کردیا گیا	سب کافروں کے لیے	جو	تھے وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ الفاظ کے شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو "ا" گرجاتا ہے۔ ❸ علامت تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو تُمْ اور اُسکے درمیان "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ مَثَلُهٗ سے مراد "اس کا حال" ہے۔ ❺ علامت ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اسی طرح ہم نے بنادیا ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا	بڑے (لوگوں) کو جرائم کرنے والے اس (بستی) کے
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ	تاکہ وہ مکروفریب کریں اس میں،
وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ مکروفریب کرتے مگر
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	اپنے نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى	(تو) کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم مانیں گے یہاں تک کہ
نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ	ہمیں دیا جائے اسکی مثل جو دیا گیا
رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ	اللہ کے رسولوں کو، اللہ کو خوب معلوم ہے
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ	جہاں وہ رکھے اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ذلت
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	اللہ کے ہاں اور سخت عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	يَشْعُرُوْنَ : باشعور، عقل وشعور، شعوری طور پر۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، بالکل۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔	نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
مُجْرِمِيْهَا، اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
لِيَمْكُرُوْا : مکروفریب، مکار۔	مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی، نفسیات۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِیْ كُلِّ قَرْيَةٍ ❶	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا
اور اسی طرح	ہم نے بنادیا	ہر بستی میں	بڑے (لوگوں) کو	جرائم کرنیوالے اس (بستی) کے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ؕ	وَ مَا ❷	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں	اس میں	اور نہیں	وہ سب مکروفریب کرتے	مگر	اپنے نفسوں سے

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (123)	وَ اِذَا	جَآءَتْهُمْ ❸	اٰيَةٌ ❶	قَالُوْا
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں

لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ مَآ	اُوْتِيَ ❹
ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اسکی) مثل جو	دیا گیا

رُسُلُ اللّٰهِ ؔ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	حَيْثُ	يَجْعَلُ
اللہ کے رسولوں کو	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے

رِسَالَتَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ❻	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	اُن لوگوں کو جن	سب نے جرم کیے

صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
ذلت	اللہ کے پاس	اور	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہے تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❺ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ (124)	اس وجہ سے جو تھے وہ مکروفریب کرتے۔ (124)
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ	پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہدایت دے اُسے
يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ	(تو) کھول دیتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے
وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اُسے (تو)
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا	کردیتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بہت گھٹا ہوا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ	گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان میں،
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ	اسی طرح ڈالتا ہے اللہ گندگی کو
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (125)	اُن لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے۔ (125)
وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیات
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (126)	(اس) قوم کے لیے (جوکہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (126)
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُوْنَ	مکروفریب، مکار۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّرِدِ	ارادہ، مرید، مراد۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
يَّهْدِيَهٗ	ہادی، ہدایت، مہدی۔	هٰذَا	ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
يَشْرَحْ	شرح صدر، انشراح صدر، تشریح۔	صِرَاطُ	پل صراط، صراط مستقیم۔
صَدْرَهٗ	شقِ صدر، صدر مقام، صدرِ مملکت۔	مُسْتَقِيْمًا	خط مستقیم، استقامت۔
ضَيِّقًا	ضیق النفس، مضائقہ۔	فَصَّلْنَا	مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
حَرَجًا	حرج کی بات، کوئی حرج نہیں۔	دَارُ	دارالخلافہ، دارالحکومت، دارارقم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ❶ (124)	فَمَنْ	يُّرِدِ ❷	اللّٰهُ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب مکر و فریب کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ مَنْ
کہ	وہ ہدایت دے اُسے (تو)	وہ کھول دیتا ہے	اُس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور جسے

يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
وہ چاہتا ہے	کہ وہ گمراہ کردے اُسے	(تو) وہ کر دیتا ہے	اس کے سینے کو	تنگ	بہت گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا ❸	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ
گویا کہ	وہ چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ ❷	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (125)
ڈالتا ہے اللہ	گندگی کو	اُن لوگوں پر جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ ❺	فَصَّلْنَا ❻
اور	یہ	راستہ ہے	آپ کے رب کا	سیدھا	بلاشبہ	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں

الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ❷ (126)	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ
آیات	(اس) قوم کے لیے	(جو) سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	اُن کے لیے	گھر ہے	سلامتی کا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اگر اسی کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں ”گویا کہ یوں ہی ہے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ	(تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ج	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے ہیں انسانوں میں سے
وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا	اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم میں سے بعض نے
بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا	بعض سے اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت کو
الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط	جو تو نے مقرر کیا تھا ہمارے لیے
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	(اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں مگر جو اللہ چاہے گا
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾	بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿128﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
- وَلِيُّهُمْ، اَوْلِيٰٓؤُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
- يَوْمَ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔
- يَحْشُرُهُمْ : حشر، روزِ محشر۔
- جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
- اسْتَكْثَرْتُمْ : کثیر، اکثر، اکثریت، کثرت۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- مِّنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- اسْتَمْتَعَ : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
- بَلَغْنَآ : ابلاغ، بالغ، بلوغت۔
- اَجَلَنَا، اَجَّلْتَ : اجل مقرر، مہر موجل۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔
- حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (127)
اُنکے رب کے پاس	اور وہ	اُنکا دوست ہے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ❷	قَدِ ❸
اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کو (تو کہے گا)	اے جنوں کے گروہ!	یقیناً

اسْتَكْثَرْتُمْ ❹	مِّنَ الْاِنْسِ ج	وَ قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کرنا چاہا	انسانوں میں سے	اور کہیں گے	اُن کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ ❹	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں میں سے	اے ہمارے رب!	فائدہ حاصل کیا	ہم میں سے بعض نے	بعض سے

وَ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ	لَنَا ❺ ط	قَالَ
اور ہم پہنچ گئے	اپنے (اس) وقت کو	جو تو نے مقرر کیا تھا	ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا

النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا مَا
آگ ہی	تمہارا ٹھکانا ہے	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❻	عَلِيْمٌ ❻ (128)
چاہے اللہ	بیشک	آپ کا رب	خوب حکمت والا	خوب علم والا ہے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ قرآن مجید میں بہت سی جگہ "ا" کی بجائے کھڑی زبر کا استعمال ہوا ہے، یہاں بھی يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تھا جسے کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ❸ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں علامت استـ میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس سے مراد فائدہ چاہا ہے۔ ❺ لَنَا میں لَ اصل میں لِ تھا جسکا ترجمہ لیے ہوتا تھا، نَا کے ساتھ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿129﴾ ع
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم میں سے
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ	(جو) بیان کرتے تھے تم پر میری آیتیں
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	اور ڈراتے تھے تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر
وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکہ دیا انہیں دنیوی زندگی نے
وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾	کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ	یہ (اس لیے) کہ نہیں ہے آپ کا رب
مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ

ع 15 8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	يَوْمِكُمْ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، الہذا۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔	الْحَيٰوةُ : حیات بعد الموت، حیات جاودانی۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَنْفُسِنَا : نفسا نفسی، نفسیات۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	شَهِدْنَا، شَهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔	مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	نُوَلِّيۡ	بَعۡضَ	الظّٰلِمِيۡنَ	بَعۡضًا	بِمَا
اوراسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو

ع 15 8 2

كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ❶ (129) ع	يٰمَعۡشَرَ	الۡجِنِّ	وَالۡاِنۡسِ	اَلَمۡ
تھے وہ سب کمایا کرتے	اے گروہ!	جنوں کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں

يَاۡتِكُمۡ ❷	رُسُلٌ	مِّنۡكُمۡ	يَقُصُّوۡنَ	عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِيۡ
آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ سب بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیتیں

وَ	يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ	لِقَآءَ	يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ	قَالُوۡا
اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن کی	وہ سب کہیں گے

شَهِدۡنَا	عَلٰۤى اَنۡفُسِنَا	وَ غَرَّتۡهُمُ ❸	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ❸	وَ
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور دھوکہ دیا انہیں	دنیوی زندگی نے	اور

شَهِدُوۡا	عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ ❹	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ❺ (130)	ذٰلِكَ ❻
وہ سب گواہی دینگے	اپنے نفسوں کے خلاف	کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنیوالے	یہ (اس لیے)

اَنۡ لَّمۡ	يَكُنۡ ❷	رَّبُّكَ	مُهۡلِكَ ❼	الۡقُرٰى	بِظُلۡمٍ
کہ نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ علامت تۡ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف بھی کر دیا جاتا ہے۔❺علامت وۡا اور يۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	اس حال میں کہ اس کے باشندے بےخبر ہوں۔ ﴿131﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا	اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں (اس وجہ) سے جو
عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ	انہوں نے عمل کیے اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾	بےخبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿132﴾
وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب ہی بے پروا، رحمت والا ہے
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں
وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ	اور جانشین بنا دے تمہارے بعد
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	جسے چاہے جیسا کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ﴿133﴾	دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ	بیشک جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے
لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾	ضرور آنیوالی ہے اور نہیں ہو تم عاجز کر دینے والے۔ ﴿134﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا	کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔

غٰفِلُوْنَ، بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔

عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

الْغَنِيُّ : غنی وبے پروا۔

ذُو : ذوالجلال، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

يَّشَاْ : مشیت، ان شاء اللہ۔

يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔

كَمَآ : کماحقہ۔

اَنْشَاَكُمْ : نشوونما۔

ذُرِّيَّةِ : ذرّیتِ آدم۔

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔

بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز آنا، معجزہ۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ (131)	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ ❶	مِّمَّا ❷
اس حال میں کہ اسکے باشندے	سب بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس وجہ سے جو

عَمِلُوْا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	يَعْمَلُوْنَ (132)
ان سب نے عمل کیے	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کررہے ہیں

وَ رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ط ❶	اِنْ	يَّشَاْ
اور آپ کا رب (ہی)	بے پروا	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ ❺	مَّا
وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنادے	تمہارے بعد	جسے

يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ ❻	مِّنْ ذُرِّيَّةِ ❶	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ❼ (133)
وہ چاہے	جس طرح	اُس نے پیدا کیا تمہیں	اولاد سے	دوسرے لوگوں کی

اِنَّ مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ مَآ	اَنْتُمْ
بیشک جس (چیز) کا	تم سب سے وعدہ کیا جارہا ہے	ضرور آنے والی ہے	اور نہیں (ہو)	تم

بِمُعْجِزِيْنَ ❸ (134)	قُلْ	يٰقَوْمِ ❽	اعْمَلُوْا
سب عاجز کردینے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ یہاں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یہ اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا تخفیف کے لیے ی گرگئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ	تو عنقریب تم جان لوگے (اُسے) جو (کہ) ہے
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اُس کے لیے اس گھر کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾	یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے۔ ﴿135﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا	اور انہوں نے مقرر کیا ہے اللہ کے لیے اس سے جو
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اس نے پیدا کیا ہے کھیتی اور چوپاؤں سے حصہ،
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ	اُن کے خیال سے
وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ	پھر جو (حصہ) ہے اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	تو نہیں وہ پہنچتا اللہ کی طرف
وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو (حصہ) ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانَتِكُمْ : زمان ومکان، مکانات۔
عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
الدَّارِ : دارالخلافہ، دارالسلام، دیارِ غیر۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاحی ادارے، فلاحی کام۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
بِزَعْمِهِمْ : زعمِ باطل۔
لِشُرَكَآئِنَا : شریک، شرکاء، مشرک۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
يَصِلُ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ❶ ج	فَسَوْفَ ❷	تَعْلَمُوْنَ
اپنی جگہ پر (اور)	بیشک میں (بھی)	عمل کرنیوالا ہوں	توعنقریب	تم سب جان لوگے

مَنْ تَكُوْنُ ❸	لَهٗ	عَاقِبَةُ ❸	الدَّارِ ط	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❹
(اُسے) جو (کہ) ہے	اُس کے لیے	(اچھا) انجام	گھر کا	یہ یقینی بات ہے کہ	نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ (135)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا ❺
سب ظلم کرنیوالے	اور	ان سب نے مقرر کیا ہے	اللہ کے لیے	اس سے جو

ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا
اس نے پیدا کیا ہے	کھیتی سے	اور چوپاؤں (سے)	حصہ	پھران سب نے کہا

هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا ج
یہ	اللہ کے لیے ہے	اُنکے خیال سے	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لیے ہے

فَمَا	كَانَ ❻	لِشُرَكَآئِهِمْ ❼	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ ج
پھر جو	(حصہ) ہے	اُن کے شریکوں کا	تونہیں	وہ پہنچتا	اللہ تک

وَ	مَا	كَانَ ❻	لِلّٰهِ	فَهُوَ يَصِلُ ❽
اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ پہنچ جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہوتو وہ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔❸تَ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❻كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا بھی کیا جاتا ہے۔❼ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❽ علامت هُوَ اور "يَ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰی شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ	اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف،
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾
وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ	اور اسی طرح مزین بنا دیا
لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	بہت سے مشرکوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا	تاکہ وہ ہلاک کردیں انہیں اور تاکہ وہ خلط ملط کردیں
عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اُن پر اُن کا دین، اور اگر اللہ چاہتا
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	(تو) نہ کرتے وہ اسے، پس چھوڑ دو اُنہیں
وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾	اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔ ﴿137﴾
وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
حِجْرٌ ۖۗ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا	ممنوع ہے نہیں کھا سکتا اُسے (کوئی) مگر
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	جسے ہم چاہیں گے اپنے خیال سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآىِٕهِمْ : شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔

سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ حفظ۔

يَحْكُمُوْنَ : حاکم، حکومت، محکوم۔

زَيَّنَ : زین، مزین، زینت۔

لِكَثِيْرٍ : کثیر، کثرت، اکثریت۔

قَتْلَ : قتل، قاتل، مقتول۔

اَوْلَادِهِمْ : ولد، اولاد، مولود۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

شَآءَ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔

فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔

هٰذِهٖۤ : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔

يَطْعَمُهَاۤ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔

بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل، اپنے زعم میں پھرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ❶ ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (136)
اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) تک	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ ❷	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور	اسی طرح	مزین بنا دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے

قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ ❶	شُرَكَآؤُهُمْ ❶	لِيُرْدُوْهُمْ ❸❹
قتل کرنا	اپنی اولاد کو	اُن کے شریکوں نے	تاکہ وہ سب ہلاک کردیں اُنہیں

وَ لِيَلْبِسُوْا ❹	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ ❶ ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور تاکہ وہ سب خلط ملط کردیں	اُن پر	اُن کا دین	اور اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا فَعَلُوْهُ ❸	فَذَرْهُمْ ❺	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (137)
نہ وہ سب کرتے اسے	پس چھوڑ دو اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں

وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّ حَرْثٌ	حِجْرٌ ق صلے
اور	ان سب نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع ہے

لَّا	يَطْعَمُهَآ ❻	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ ❶
نہیں	کھا سکتا اُسے کوئی	مگر	جسے	ہم چاہیں گے	اپنے خیال سے

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے درمیان شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❹ ''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہوتو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے شروع میں ہوتو ترجمہ لیے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ہیں حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں
وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) نہیں وہ ذکر کرتے
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً	اللہ کے نام کا اُن پر جھوٹ باندھتے ہوئے
عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ	اُس پر، عنقریب وہ سزا دے گا انہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (138)	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ (138)
وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور انہوں نے کہا جو پیٹوں میں ہے اِن چوپایوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	(وہ) خالص ہے (صرف) ہمارے مردوں کے لیے
وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ	اور حرام کیا ہوا ہے ہماری بیویوں پر اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردہ تو وہ سب (مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں،
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ بدلہ دے گا اُنہیں اُنکے (اس) بیان کا،
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (139)	بیشک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ (139)
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارہ اٹھایا اُن لوگوں نے جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ، مُحَرَّمٌ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔	لِّذُكُوْرِنَا : مذکر ومؤنث، تذکیروتانیث۔
اسْمَ : اسمِ گرامی، اسم با مسمّٰی۔	اَزْوَاجِنَا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔	وَصْفَهُمْ : وصف، اوصاف، موصوف۔
سَيَجْزِيْهِمْ : جزاوسزا، جزائے خیر۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنۡعَامٌ ❶	حُرِّمَتۡ ❷	ظُهُوۡرُهَا	وَ اَنۡعَامٌ ❶	لَّا
اور کچھ چوپائے ہیں	حرام کی گئی ہیں	اُن کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ)	نہیں

يَذۡكُرُوۡنَ	اسۡمَ اللّٰهِ	عَلَيۡهَا	افۡتِرَآءً	عَلَيۡهِ ؕ
وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا نام	اُن پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اُس پر

سَيَجۡزِيۡهِمۡ	بِمَا	كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ❸ (138)	وَ قَالُوۡا
عنقریب وہ سزا دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور ان سب نے کہا

مَا	فِىۡ بُطُوۡنِ	هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ ❶	خَالِصَةٌ ❹	لِّذُكُوۡرِنَا
جو	پیٹوں میں (ہے)	ان چوپایوں کے	(وہ) خالص ہے	ہمارے مردوں کے لیے

وَ مُحَرَّمٌ ❺	عَلٰٓى اَزۡوَاجِنَا ❻ ۚ	وَ اِنۡ	يَّكُنۡ	مَّيۡتَةً ❹
اور حرام کیا ہوا ہے	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو	مردہ

فَهُمۡ	فِيۡهِ	شُرَكَآءُ ؕ	سَيَجۡزِيۡهِمۡ	وَصۡفَهُمۡ ؕ
تو وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں	اُنکے (اس) بیان کی

اِنَّهٗ	حَكِيۡمٌ ❼	عَلِيۡمٌ ❼ (139)	قَدۡ خَسِرَ	الَّذِيۡنَ
بیشک وہ	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے	یقیناً خسارہ اٹھایا	اُن لوگوں نے جن

ضروری وضاحت

❶ اَنۡعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جسکا اصل ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔

❷ تۡ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

❻ اَزۡوَاجٌ زَوۡجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ	قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے
وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور انہوں نے حرام ٹھہرایا (اُسے) جو رزق دیا انہیں اللہ نے
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	جھوٹ باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ع	اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ ﴿140﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے
وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا	اور کھجور (کے درخت) اور کھیتی، مختلف ہیں
اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ	اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیا)
مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے
وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ ز	اور دو اس کا حق، اس کی کٹائی کے دن
وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ

(حاشیہ: 16 / 11 / 3 ع)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمُوْا : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
رَزَقَهُمُ : رزق، رزاق۔
افْتِرَآءً : کذب و افترا، مفتری۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)
مُهْتَدِيْنَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔

اَنْشَاَ : نشوونما۔
النَّخْلَ : نخلستان (کھجوروں کا علاقہ)
الزَّرْعَ : زراعت، زرعی اراضی۔
اُكُلُهٗ، كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ : مشابہ، تشبیہ، مشابہت۔
ثَمَرِ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ۔
تُسْرِفُوْا : اسراف (فضول خرچی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ ❶	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❷	وَّ حَرَّمُوْا
سب نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	علم کے بغیر	اور اُن سب نے حرام ٹھہرایا

مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ؕ	قَدْ ضَلُّوْا
(اُسے) جو	رزق دیا انہیں اللہ نے	جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ پر	یقیناً وہ سب گمراہ ہوگئے

ع 16 11 3

وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ (140) ع	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ ❹
اور نہ	ہوئے سب ہدایت پانے والے	اور (اللہ) وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّ غَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّ النَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ
(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور (کے درخت)	اور کھیتی

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ ❺	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا ❻
مختلف ہیں	اسکے پھل	اور زیتون	اور انار (بھی پیدا کیے)	مشابہت رکھنے والے

وَّ غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ❻ ؕ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ ❺	اِذَآ اَثْمَرَ
اور نہ	مشابہت رکھنے والے	تم سب کھاؤ	اس کے پھل سے	جب وہ پھل دے

وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ ❺	يَوْمَ حَصَادِهٖ ❺	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ❼ ؕ	اِنَّهٗ
اور تم سب دو	اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ تم سب اسراف کرو	بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "هٗ اور هٖ" کا ترجمہ اُس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (141)	اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (141)
وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے
وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، کھاؤ اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تمہیں اللہ نے اور مت تم پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (142)
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، بھیڑ میں سے دو
وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	اور بکری میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	کہو کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ	دونوں ماداؤں کے رحم؟ خبر دو مجھے
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (143)	کسی علم کے ساتھ اگر ہو تم سچے۔ (143)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طورہ پر۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔	اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔
حَمُوْلَةً : حامل، حمل، حاملہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔	الذَّكَرَيْنِ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
مِمَّا (مِن+ما) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔	الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تانیث۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت۔	اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل، شمولیت۔
عَدُوٌّ : عداوت، عدو، اعداء۔	اَرْحَامُ : رحمِ مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ ❶	الْمُسْرِفِيْنَ (141)	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً ❷
نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے	بوجھ اٹھانے والے

وَّ فَرْشًا ؕ	كُلُوْا ❸	مِمَّا ❹	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ
اور زمین سے لگے ہوئے	تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور

لَا تَتَّبِعُوْا ❺	خُطُوٰتِ ❻ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)
مت تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن ہے

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ۚ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ الْمَعْزِ
(پیدا کیں) آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور بکری میں سے

اثْنَيْنِ ؕ	قُلْ	ءٰ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو	آپ کہو	کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ

اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❻	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں	اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے

نَبِّئُوْنِيْ ❼	بِعِلْمٍ ❽	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (143)
خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے شروع سے "أ" کو گرایا گیا ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ات، تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	اور اونٹوں میں سے دو
وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور گائیوں میں سے دو
قُلْ ءٰٓ الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	کہو کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر دونوں ماداؤں کے رحم
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	یا تھے تم حاضر جب وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے
بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اس کی؟ پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تاکہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ ع 17/4/4	بیشک اللہ (زبردستی) نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿144﴾
قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ	کہہ دیجیے نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے
اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ	میری طرف، کسی چیز کو حرام کسی کھانے والے پر
يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً	(کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ ہو مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَقَرِ : عیدبقر، بقرمنڈی۔	وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔
اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔	بِهٰذَا : ہذامن فضل ربی، لہٰذا، علی ہذاالقیاس۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	افْتَرٰى : کذب وافترا، مفتری، افتراپردازی۔
الذَّكَرَيْنِ : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔	كَذِبًا : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔
الْاُنْثَيَيْنِ : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔	لِّيُضِلَّ : ضلالت (گمراہی)
اشْتَمَلَتْ : مشتمل، شامل، شمولیت۔	يَهْدِي : ہادی، ہدایت، مہدی۔
اَرْحَامُ : رحمِ مادر، قطع رحمی، صلہ رحمی۔	اَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مِنَ الْاِبِلِ ❶	اثْنَيْنِ ❷	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❶	اثْنَيْنِ ❷ ط	قُلْ
اور	اونٹوں میں سے	دو	اور	گائیوں میں سے	دو	کہو

ءَ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ❷	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❸
کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ	یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ وَصّٰكُمُ
اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے	یا تھے تم	حاضر	جب وصیت کی تھی تمہیں

اللّٰهُ	بِهٰذَا ج	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❹	مِمَّنِ ❺	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اللہ نے	اس کی	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❻ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي ❼
جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	علم کے بغیر	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا

ع 17 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع (144)	قُلْ لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ ❽
سب ظلم کرنیوالے لوگوں کو	کہہ دیجیے نہیں	میں پاتا	(اس) میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف

مُحَرَّمًا ❾	عَلٰى طَاعِمٍ ❾	يَّطْعَمُهٗ	اِلَّآ اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً ❸
کوئی حرام کیا ہوا	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر یہ کہ	وہ ہو	مردار

ضروری وضاحت

❶ اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔ ❷ اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر
کسی لفظ کے آخر میں يْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹ "اَ" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ يَ کے
ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ	یا بہایا ہوا خون، یا سور کا گوشت
فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	تو بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی کا باعث ہو
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	(کہ) نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا، پھر جو مجبور کر دیا جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾	تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ﴿145﴾
وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا	اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	ہم نے حرام کر دیا ہے ہر (جانور) ناخن والا
وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا	اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے حرام کر دی ہیں
عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ	ان پر ان دونوں کی چربیاں مگر جو اٹھایا ہو
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ	ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے
اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	یا جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے سزا دی انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَحْمَ	لحمیات، لحیم شحیم۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِسْقًا	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	حَرَّمْنَا	حلال و حرام، حلت و حرمت۔
لِغَيْرِ	غیر آباد، غیر منقسم، غیر مسلم۔	ذِيْ	ذی وقار، ذی شان، ذی روح۔
اضْطُرَّ	مضطر، اضطراری حالت۔	مِنَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔
بَاغٍ، بِبَغْيِهِمْ	باغی، بغاوت۔	حَمَلَتْ	حامل، محمول، اسقاطِ حمل
لَا	لاتعداد، لاتعلق، لامحدود۔	اخْتَلَطَ	اختلاط، مخلوط، خلط ملط کرنا (ملانا)۔
غَفُوْرٌ	استغفار، دعائے مغفرت۔	جَزَيْنٰهُمْ	جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوۡ	دَمًا	مَّسۡفُوۡحًا❶	اَوۡ	لَحۡمَ	خِنۡزِيۡرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجۡسٌ
یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے

اَوۡ فِسۡقًا	اُهِلَّ❷	لِغَيۡرِ اللّٰهِ	بِهٖ ج	فَمَنِ	اضۡطُرَّ
یا نافرمانی کا باعث ہو	نام پکارا گیا ہو	غیراللہ کا	اس پر	پھر جو	مجبور کردیا جائے

غَيۡرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوۡرٌ❸
نہ بغاوت کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا ہو	تو بیشک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ❸ (145)	وَ	عَلَى الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا❹	كُلَّ
نہایت رحم والا ہے	اور	اُن پر جو	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کردیا	ہر

ذِيۡ ظُفُرٍ ج	وَ	مِنَ الۡبَقَرِ❺	وَ الۡغَنَمِ❺	حَرَّمۡنَا❹	عَلَيۡهِمۡ
ناخن والا (جانور)	اور	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کردی ہیں	ان پر

شُحُوۡمَهُمَاۤ	اِلَّا مَا	حَمَلَتۡ❻	ظُهُوۡرُهُمَاۤ	اَوِ الۡحَوَايَاۤ
ان دونوں کی چربیاں	مگر جو	اٹھایا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں نے	یا انتڑیوں نے

اَوۡ مَا	اخۡتَلَطَ	بِعَظۡمٍ ط	ذٰلِكَ❼	جَزَيۡنٰهُمۡ❹	بِبَغۡيِهِمۡ ۖ قف وقفة
یا جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی انہیں	اُنکی سرکشی کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ اَلۡبَقَر اور اَلۡغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں اور بکریوں کیا گیا ہے۔ ❻ علامت تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾
اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو کہہ دیجیے

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ
تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾
اور نہیں ہٹایا جاتا اس کا عذاب مجرم قوم سے ﴿147﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا
اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا
اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ
یہاں تک کہ انہوں نے چکھ لیا ہمارا عذاب

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ
کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
تو نکالو اُسے ہمارے سامنے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَصٰدِقُوْنَ : صادق، تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
كَذَّبُوْكَ، كَذَّبَ : کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
رَحْمَةٍ : رحمان، رحیم، رحمت، مرحوم۔
وَّاسِعَةٍ : وسیع و عریض، وسعت۔
يُرَدُّ : رد، تردید، مردود، مرتد، ارتداد۔
اَشْرَكُوْا، اَشْرَكْنَا : مشرک، شرک، شریک۔

شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
قَبْلِهِمْ : قبل از نبوت، قبل از وقت۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
ذَاقُوْا : ذائقہ، ذوق۔
عِنْدَكُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
فَتُخْرِجُوْهُ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّا ❶	لَصٰدِقُوْنَ (146)	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ ❷	فَقُلْ
اور بیشک ہم	یقیناً سب سچے ہیں	پھر اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجیے

رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ ❸	وَّاسِعَةٍ ❸ ج	وَ لَا	يُرَدُّ ❹	بَاْسُهٗ
تمہارا رب	رحمت والا ہے	وسیع	اور نہیں	ہٹایا جاتا	اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ❺ (147)	سَيَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ
سب جرم کرنے والے لوگوں سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَ لَآ	اٰبَآؤُنَا
سب نے شرک کیا	اگر اللہ چاہتا (تو)	نہ ہم شریک بناتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا

وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ ❻❼ ط	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	اُن لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا ط	قُلْ
ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	ان سب نے چکھ لیا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے

هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ ❻❼	فَتُخْرِجُوْهُ ❷	لَنَا ط
کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی علم	تو تم سب نکالو اُسے	ہمارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا، تخفیف کے لیے ایک ”ن“ گرا دیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے ۔ ﴿148﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دیجیے پس اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	پس اگر وہ چاہتا (تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔ ﴿149﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ	کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے حرام کی ہیں یہ (چیزیں)
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو نہ آپ گواہی دیں
مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ	اُنکے ساتھ اور نہ آپ پیروی کریں (انکی) خواہشات کی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع	اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔ ﴿150﴾ ع
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ	کہہ دیجیے آؤ! میں پڑھتا ہوں

ع 18 6 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَتَّبِعُوْنَ، تَتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	شُهَدَآءَ، يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہادت۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الظَّنَّ : بدظن، ظن غالب، سوئے ظن۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
الْبَالِغَةُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
لَهَدٰىكُمْ : ہادی، ہدایت۔	يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدالت۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جمیع، جماعت۔	اَتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ ❶	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنۡ ❶	اَنۡتُمۡ	اِلَّا	تَخۡرُصُوۡنَ (148)
نہیں تم سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور نہیں	تم	مگر	تم سب اٹکل دوڑاتے ہو

قُلۡ	فَلِلّٰهِ	الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ج ❷	فَلَوۡ شَآءَ	لَهَدٰىكُمۡ
کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل ہے	پس اگر وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں

اَجۡمَعِيۡنَ (149) ❸	قُلۡ ❹	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيۡنَ	يَشۡهَدُوۡنَ
سب کو	کہہ دیں	لاؤ	اپنے گواہوں کو	جو	وہ سب گواہی دیں

اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا ج	فَاِنۡ	شَهِدُوۡا	فَلَا تَشۡهَدۡ ❺
کہ بیشک اللہ نے	حرام کی ہیں	یہ (چیزیں)	پھر اگر	وہ سب گواہی دیں	تو نہ آپ گواہی دیں

مَعَهُمۡ ج	وَ	لَا تَتَّبِعۡ ❺	اَهۡوَآءَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا
اُنکے ساتھ	اور	نہ آپ پیروی کریں	خواہشات کی	اُن لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❻	بِالۡاٰخِرَةِ ❷	وَهُمۡ
ہماری آیات کو	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور وہ

ع 18 6 5

بِرَبِّهِمۡ	يَعۡدِلُوۡنَ (150)	قُلۡ ❹	تَعَالَوۡا	اَتۡلُ ❼
اپنے رب کیساتھ	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	تم سب آؤ !	میں پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ اَجۡمَعِيۡنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "وْ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اَتۡلُ اصل میں اَتۡلُوۡ تھا وْ گر گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو،
وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ	ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں اور اُن کو بھی
وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے (کاموں کے)
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ	جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپی ہیں
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ	مگر حق کے ساتھ، یہ (سب باتیں)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾	اس نے وصیت کی ہے تمہیں اس کی تا کہ تم سمجھ لو۔ ﴿151﴾
وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔	تَقْرَبُوا	قرب، قریب، قرابت، مقرب۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْفَوَاحِشَ	فحش، فحاشی و عریانی۔
تُشْرِكُوْا	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ظَهَرَ	ظاہر، ظاہری طور پر، ظہور، مظہر۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	بَطَنَ	خبث باطن، ظاہر و باطن۔
تَقْتُلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول۔	النَّفْسَ	نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
مِّنْ	منجانب، من جملہ، من و عن۔	وَصّٰىكُمْ	وصیت، وصیت نامہ۔
نَرْزُقُكُمْ	رزق، رزاق، رازق۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل و شعور، عاقل، معقول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا ❶	تُشْرِكُوْا ❷	بِهٖ
جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم سب شریک ٹھہراؤ	اسکے ساتھ

شَيْئًا	وَّ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ۚ	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❷
کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو	اور	مت تم سب قتل کرو

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ❸	وَ اِيَّاهُمْ ❹ ۚ
اپنی اولاد کو	مفلسی (کے ڈر) سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو (بھی)

وَ	لَا تَقْرَبُوا ❷	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ ۚ
اور	مت تم سب قریب جاؤ	بے حیائی کے	جو ظاہر ہیں	اُن میں سے	اور جو	چھپی ہیں

وَ	لَا تَقْتُلُوا ❷	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اور	مت تم سب قتل کرو	(اس) جان کو	جسے	حرام کیا اللہ نے	مگر حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ ❺	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❻ (151)	وَ
یہ (سب باتیں)	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب سمجھ لو	اور

لَا تَقْرَبُوْا ❷	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ هِيَ	اَحْسَنُ ❼
مت تم سب قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	(اس طریقے) سے جو وہ	سب سے اچھا ہو

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ نَحْنُ اور علامت نَ دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے، نَحْنُ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے
❺ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے
البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❻ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی پختگی کو
وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم پورا کرو ماپ اور تول انصاف کے ساتھ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر
وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ	اسکی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو
فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	تو انصاف کرو اس حال میں (کہ) اگرچہ ہو قرابت والا
وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾	وصیت کی ہے تمہیں اسکی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾
وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	اور بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا	تو تم پیروی کرو اسکی، اور مت پیروی کرو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	(اور) راستوں کی، پس الگ کر دیں گے تم کو
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ	اس کے راستے سے، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾	وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	وُسْعَهَا : وسعت، وسیع وعریض۔
يَبْلُغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔	فَاعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، اشد۔	تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَوْفُوا : وفا کرنا، ایفائے عہد۔	صِرَاطِيْ : صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، میزان عدل۔	فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
بِالْقِسْطِ : قسط وار، بالاقساط۔	فَتَفَرَّقَ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ج ❶	وَ اَوْفُوا ❷	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ
یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور تم سب پورا کرو	ماپ	اور تول

بِالْقِسْطِ ج	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❸	اِلَّا وُسْعَهَا ج	وَ اِذَا
انصاف کے ساتھ	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر اسکی طاقت کے مطابق	اور جب

قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا ❷	وَ	لَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى ج	وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
تم بات کرو	تو تم سب انصاف کرو	اس حال میں کہ	اگرچہ ہو	قرابت والا	اور اللہ کے عہد کو

اَوْفُوْا ❷ ط	ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❺ (152)
تم سب پورا کرو	یہ	وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو

وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ ❻ ج	وَ
اور بیشک	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	تو تم سب پیروی کرو اسکی	اور

لَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ ❼	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
مت تم سب پیروی کرو	(اور) راستوں کی	پس وہ الگ کر دیں گے	تم کو	اسکے اصل راستے سے

ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❺ (153)
یہ	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب بچ جاؤ

ضروری وضاحت

❶ اَشُدَّ کے شروع میں "أ" لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔ ❺ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	پھر ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ	(نعمت) پوری کرنے کے لیے اس (شخص) پر جس نے
اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے (کے لیے) ہر چیز کی
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تاکہ وہ
ع 19/4/6 بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ع	اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾ع
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ	برکت والی ہے پس پیروی کرو اس کی
وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾	اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت نازل کی گئی ہے کتاب
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا	دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک تھے ہم
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ	یا (یہ) کہو اگر بلاشبہ اُتاری جاتی ہم پر کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتابت۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔
تَمَامًا : کام تمام ہونا، ناتمام، تتمہ۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔
تَفْصِيْلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
رَحْمَةً : رحمت، رحیم، رحمان۔	تَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
بِلِقَآءِ : ملاقات۔	طَآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	دِرَاسَتِهِمْ : مدرس، درس و تدریس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الَّذِيْٓ	تَمَامًا	الْكِتٰبَ	مُوْسَى	ثُمَّ اٰتَيْنَا ❶
(اس) پر جس نے	پوری کرنے کے لیے	کتاب	موسیٰ کو	پھر ہم نے دی

وَّ رَحْمَةً ❸	وَّ هُدًى	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَ تَفْصِيْلًا	اَحْسَنَ ❷
اور رحمت	اور ہدایت ہے	ہر چیز کی	اور تفصیل (بیان کرنے کے لیے)	نیکی کی

19 ع 4 6

اَنْزَلْنٰهُ ❶	وَ هٰذَا كِتٰبٌ	يُؤْمِنُوْنَ (154) ع	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	لَّعَلَّهُمْ
ہم نے نازل کیا اُسے	اور یہ کتاب ہے	وہ سب ایمان لے آئیں	اپنے رب کی ملاقات پر	تاکہ وہ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❺ (155)	وَ اتَّقُوْا	فَاتَّبِعُوْهُ ❹	مُبٰرَكٌ
تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اور تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	پس تم سب پیروی کرو اسکی	برکت والی ہے

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ	الْكِتٰبُ	اُنْزِلَ ❻	اِنَّمَآ	اَنْ تَقُوْلُوْٓا
دو گروہوں پر	کتاب	نازل کی گئی ہے	درحقیقت	(یہ نہ ہو) کہ تم سب کہو

لَغٰفِلِيْنَ (156) لا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	كُنَّا	وَ اِنْ ❼	مِنْ قَبْلِنَا
یقیناً سب بے خبر	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے	تھے ہم	اور بیشک	ہم سے پہلے

الْكِتٰبُ	عَلَيْنَا	اُنْزِلَ ❻	اَنَّآ	لَوْ	تَقُوْلُوْا	اَوْ
کتاب	ہم پر	اُتاری گئی (ہوتی)	بلاشبہ ہم (کہ)	اگر	تم سب (یہ) کہو	یا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اور علامت تـ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کیا گیا" کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کر کے جزم دی گئی ہے، اس لیے ترجمہ بیشک کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ	یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	پس یقیناً آ چکی تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ	پس کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو جھٹلائے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ	اللہ کی آیتوں کو اور اعراض کرے اُن سے
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ	عنقریب ہم سزا دیں گے اُن کو جو اعراض کرتے ہیں
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ	ہماری آیات سے برے عذاب کی
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157)	اس وجہ سے جو تھے وہ اعراض کرتے۔ (157)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ	فرشتے یا آئے آپ کا رب
اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ	یا آئے آپ کے رب کی کوئی نشانی
يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	جس دن آئے گی آپ کے رب کی کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْدٰى	: ہادی، ہدایت، ہدایات۔	سُوْٓءَ	: علمائے سوء، سوئے ظن۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من جملہ، من وعن۔	يَنْظُرُوْنَ	: نظر، نظارہ، انتظار، منتظر۔
بَيِّنَةٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحیم، رحمان۔	بَعْضُ	: بعض اوقات، بعض واقعات۔
اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	اٰيٰتِ	: قرآنی آیت، آیات بینات۔
سَنَجْزِى	: جزا وسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔	رَبِّكَ	: رب کائنات، رب العالمین، ربوبیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكُنَّآ	اَهۡدٰى ❶	مِنۡهُمۡ ج	فَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	بَيِّنَةٌ ❷
یقیناً ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	پس یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	روشن دلیل

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	وَ هُدًى	وَّ رَحۡمَةٌ ج ❷	فَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❶
تمہارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	زیادہ ظالم

مِمَّنۡ ❸	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	وَ صَدَفَ	عَنۡهَا ط	سَنَجۡزِى
اس سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور اعراض کرے	اُن سے	عنقریب ہم سزا دیں گے

الَّذِيۡنَ	يَصۡدِفُوۡنَ	عَنۡ اٰيٰتِنَا	سُوۡٓءَ	الۡعَذَابِ
اُن لوگوں کو جو	وہ سب اعراض کرتے ہیں	ہماری آیات سے	بُرے	عذاب کی

بِمَا	كَانُوۡا يَصۡدِفُوۡنَ ❹ (157)	هَلۡ ❺	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّآ اَنۡ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب اعراض کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کررہے	مگر یہ کہ

تَاۡتِيَهُمُ ❻	الۡمَلٰٓئِكَةُ ❼	اَوۡ يَاۡتِىَ ❽	رَبُّكَ	اَوۡ يَاۡتِىَ ❽	بَعۡضُ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا آئے	آپ کا رب	یا آئیں	بعض

اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ ط	يَوۡمَ	يَاۡتِىۡ ❽	بَعۡضُ	اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ
نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''أ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔❹ علامت وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❺ هَلۡ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّآ آرہا ہو تو هَلۡ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔❻ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❼ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔❽ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَرَّقُوْادِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

(تو) نہ نفع دے گا کسی نفس کو اس کا ایمان (لانا)
(کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے
یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی
کہہ دیجیے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی)
انتظار کرنیوالے ہیں۔﴿158﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے
ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اپنے دین کو اور وہ ہو گئے گروہ گروہ
نہیں ہیں آپ اُن سے کسی چیز میں
درحقیقت اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر
وہ خبر دے گا انہیں (اس بات) کی جو وہ کرتے تھے۔﴿159﴾
جو آئے گا ایک نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے
اس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں، اور جو آئے گا
برائی کے ساتھ تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْفَعُ : نفع ونقصان، منفعت، منافع۔
اٰمَنَتْ : امن، ایمان، مؤمن۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی لوگ۔
خَيْرًا : خیر و عافیت، خیریت۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
انْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
فَرَّقُوْا : فرق، تفرّ قہ، متفرق، تفرقہ۔

شِيَعًا : شیعہ و سنی، شیعانِ علی۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
يُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
اَمْثَالِهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
يُجْزٰٓى : جزائے خیر، جزا و سزا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَنْفَعُ❶	نَفْسًا❷	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ❸	اٰمَنَتْ❸
(تو) نہ نفع دے گا	کسی جان کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھی	وہ ایمان لائی

مِنْ قَبْلُ	اَوْ كَسَبَتْ❸	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا❷ ط	قُلِ
اس سے پہلے	یا (نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے

انْتَظِرُوْٓا❹	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
تم سب انتظار کرو	یقیناً ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں	بیشک وہ لوگ جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا

دِيْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ❷ ط
اپنے دین کو	اور وہ سب ہو گئے	گروہ گروہ	نہیں ہیں آپ	اُن میں سے	کسی چیز میں

اِنَّمَآ❺	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
درحقیقت	اُن کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس بات) کی جو

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ❻ (159)	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ❸	فَلَهٗ	عَشْرُ
تھے وہ سب کرتے	جو آئے گا	ایک نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے	دس (گنا)

اَمْثَالِهَا ج	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ❸	فَلَا	يُجْزٰٓى❼	اِلَّا
اس کی مثل ہیں	اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ تَ، تْ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں ''اُ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾	اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿160﴾
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ	کہہ دیں بیشک میں (ہوں کہ) ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۥۚ	میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	دین صحیح کی (جو) طریقہ ہے ابراہیم کا (اس حال میں کہ وہ)
حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾	ایک طرف کے تھے، اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے ﴿161﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ	کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی
وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ	اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ ﴿162﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ	کوئی شریک نہیں اس کا اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾	اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ ﴿163﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ	کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں
رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	کوئی (اور) رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
هَدٰىنِيْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
حَنِيْفًا : دین حنیف۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔
صَلَاتِيْ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، نظامِ صلوٰۃ۔
مَحْيَايَ : حیاتی ومماتی، حیات بعد الموت۔
مَمَاتِيْ : موت، اموات، میت۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اُمِرْتُ : امر، آمریت، آمرانہ نظام۔
اَوَّلُ : اول انعام، اول نمبر۔
الْمُسْلِمِيْنَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِثْلَهَا	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❶❷ (160)	قُلْ ❸	اِنَّنِيْ
اسکی مثل	اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیں	بیشک میں (ہوں کہ)

هَدٰىنِيْ ❹	رَبِّيْٓ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	دِيْنًا قِيَمًا
ہدایت دی ہے مجھے	میرے رب نے	سیدھے راستے کی طرف	دین صحیح کی

مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ۚ	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161)
(جو) طریقہ ہے	ابراہیم کا	(جو کہ) یکسو تھے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں میں سے

قُلْ ❸	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ نُسُكِيْ	وَ مَحْيَايَ	وَ مَمَاتِيْ
کہہ دیجیے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی	اور میری موت

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (162) ۙ	لَا شَرِيْكَ ❺	لَهٗ ۚ	وَ بِذٰلِكَ
اللہ کے لیے ہے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	کوئی شریک نہیں	اس کا	اور اسی کا

اُمِرْتُ ❻	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ (163)	قُلْ ❸	اَ
میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا (ہوں)	تمام فرمانبرداروں (سے)	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا ❼	وَّ هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ ۭ
اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں	کوئی (اور) رب	حالانکہ وہ	رب ہے	ہر چیز کا

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❷ علامت يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❸ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو اسکے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور نہیں کماتی ہر جان (گناہ) مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں اٹھائیگی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿164﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں جانشین زمین کا
وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	اور بلند کر دیا تم میں سے بعض کو بعض پر
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ	درجوں میں، تاکہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	اُن (نعمتوں) میں جو اس نے دیں تمہیں
اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۗ	بیشک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع النصف 20 ع 11 7	اور بیشک وہ یقیناً بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿165﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
تَكْسِبُ : کسبِ حلال، کسبی لوگ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
مَّرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رِجعت پسند۔	فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت، فائق۔
فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔	لِّيَبْلُوَكُمْ : ابتلا، مبتلا، بلا۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَرِيْعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا	تَكْسِبُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا عَلَيْهَا	وَ لَا
اور نہیں	کماتی	ہر جان (گناہ)	مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)	اور نہیں

تَزِرُ ❶	وَازِرَةٌ ❷❸	وِّزْرَ	اُخْرٰى ❷	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ❹
اٹھائیگی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	(کسی) دوسری کا	پھر	تمہارے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ ❹	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارا لوٹ کر جانا ہے	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ (164)	وَ هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ ❹	خَلٰٓئِفَ ❺
تم سب اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں	جانشین

الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ	بَعْضَكُمْ ❹	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ ❻
زمین کا	اور بلند کر دیا	تمہارے بعض کو	بعض پر	درجوں میں

لِّيَبْلُوَكُمْ ❹	فِيْ	مَآ	اٰتٰكُمْ ❹	اِنَّ رَبَّكَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن نعمتوں) میں	جو	اس نے دیں تمہیں	بیشک تیرا رب

20 ع 11 7 النصف

سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (165)
بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ۃ اور ی واحد مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ کُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ ات جمع مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 206 — 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ	الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے (جو) نازل کی گئی
اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ	آپ کی طرف تو نہ ہو آپ کے سینے میں
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ	کوئی تنگی اس سے، تاکہ آپ ڈرائیں اسکے ذریعے
وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿2﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	تم پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ط	اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) ہم نے ہلاک کر دیا انہیں
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا	تو آیا اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
- اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
- فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- صَدْرِكَ : شرحِ صدر، واقعہ شق صدر۔
- حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں (تنگی)۔
- ذِكْرٰى، تَذَكَّرُوْنَ : ذکر اذکار، مذکور۔
- لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- اِتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
- مَآ : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
- مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلیل المیعاد، قلت۔
- قَرْيَةٍ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
- اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 206 — 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ ❷
الٓمّٓصٓ	(یہ) کتاب ہے	(جو) نازل کی گئی	آپکی طرف	تو نہ	ہو

فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ ❸	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ ❹	بِهٖ	وَ
آپکے سینے میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے	اور

ذِكْرٰى ❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اِتَّبِعُوْا ❻	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكُمْ
نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کیا گیا ہے	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا ❼	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❽	اَوْلِيَآءَ ط
تمہارے رب کی طرف سے	اور	مت تم سب پیروی کرو	اسکے علاوہ	(اور) دوستوں کی

قَلِيْلًا مَّا ❽	تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	وَكَمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ❽
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی (ہی)	بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
ہم نے ہلاک کردیا انہیں	تو آیا اُن پر	ہمارا عذاب	راتوں رات

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ ''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔❺ ذِكْرٰى میں ى واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ شروع میں ''اُ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ یہاں مَا اور مِنْ دونوں زائد ہیں مَا میں تاکید ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾	یا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ	پھر نہ تھی ان کی پکار جب آیا انکے پاس ہمارا عذاب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾
فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ	تو ضرور ہم پوچھیں گے ان لوگوں سے (کہ) بھیجے گئے
اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْــَٔلَنَّ	انکی طرف (رسول) اور ضرور ہم پوچھیں گے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	رسولوں سے (بھی) ﴿6﴾ پھر ضرور ہم بیان کریں گے ان پر
بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾	علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم غائب۔ ﴿7﴾
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ	اور وزن اس دن برحق ہے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جو (شخص کہ) بھاری ہو گئے اسکے (اعمال کے) پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾	تو وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور جو (شخص کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَآئِلُوْنَ : قیلولہ کرنا (دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا)	بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
دَعْوٰىهُمْ : دعویٰ، مدعی۔	غَآئِبِيْنَ : غیب، غائب۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	الْوَزْنُ، مَوَازِيْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان۔
فَلَنَسْــَٔلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
اُرْسِلَ : مرسل، ارسال، رسول، رسالت۔	ثَقُلَتْ : کشش ثقل، ثقیل (بھاری)۔
فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی کام، فلاحی ادارے۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ (4) ❶	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ
یا (جب) وہ	سب دوپہر کو آرام کرنیوالے تھے	پھر نہ	تھی	ان کی پکار	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا ❷❸
آیا انکے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	بیشک ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ (5)	فَلَنَسْئَلَنَّ ❹	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
سب ظالم	توالبتہ ضرور ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	بھیجے گئے	انکی طرف (رسول)

وَ لَنَسْئَلَنَّ ❹	الْمُرْسَلِيْنَ (6)	فَلَنَقُصَّنَّ ❹	عَلَيْهِمْ
اور البتہ ضرور ہم پوچھیں گے	سب رسولوں سے (بھی)	پھر البتہ ضرور ہم بیان کریں گے	ان پر

بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ (7)	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ ٍ	الْحَقُّ ج
علم کے ساتھ	اور نہیں	تھے ہم	سب غائب	اور وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (8) ❻❼
پھر جو	(کہ) بھاری ہوگئے	اسکے پلڑے	تو وہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ	خَفَّتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
اور جو	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد ”قیلولہ کرنے والے“ ہیں۔ ❷ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ اِنَّا میں نَا اور كُنَّا میں نَا دونوں کا ترجمہ ”ہم“ ہے۔ ❹ ”لَ“ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا	اپنے نفسوں کو اس وجہ سے جو تھے وہ
بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾	ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور بلاشبہ ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں زندگی کے سامان
ع 1/10/8 قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾	بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾
وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ	اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں
ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾	نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿11﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ	کہا (اللہ نے) کس (چیز) نے روکا تجھے
اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	کہ نہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے حکم دیا تجھے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفسیات، نظامِ تنفس۔	خَلَقْنٰكُمْ : خلق، مخلوق، خلقت۔
يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صَوَّرْنٰكُمْ : شکل وصورت، مصوّر، تصویر۔
مَكَّنّٰكُمْ : مکین، مکان۔	قُلْنَا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اسْجُدُوْا : ساجد، مسجود، مسجد، سجدہ۔
مَعَايِشَ : معاش، معیشت، معاشی ترقی۔	اِلَّآ : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل وقت، قلیل مدت، قلت۔	مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممنوعہ علاقہ۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، شکرانہ، اظہارِ تشکر۔	اَمَرْتُكَ : امر، آمر، آمریت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ (9)
اپنے نفسوں کو	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ سب بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدْ ❶	مَكَّنّٰكُمْ ❷	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانہ دیا تمھیں	زمین میں	اور	ہم نے بنائے

ع 1 10 8

لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ ط	قَلِيْلًا مَّا ❸	تَشْكُرُوْنَ (10)
تمہارے لیے	اس میں	زندگی کے سامان	بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو

وَ	لَقَدْ ❶	خَلَقْنٰكُمْ ❷	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تمھیں	پھر	ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹	اسْجُدُوْا ❺	لِاٰدَمَ صلے	فَسَجَدُوْٓا
ہم نے کہا	فرشتوں سے (کہ)	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو ان سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ❻ (11)	قَالَ
سوائے	ابلیس کے	نہ وہ ہوا	سجدہ کرنے والوں میں سے	کہا (اللہ نے)

مَا	مَنَعَكَ ❼	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ ❼❽ ط
کس (چیز) نے	روکا تجھے	یہ کہ نہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے حکم دیا تجھے

ضروری وضاحت

❶علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ ❸یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❺شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼كَ اگر فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❽شروع میں "ا" الگ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے
وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿12﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ	فرمایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے پس نہ تھا (لائق)
لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	تیرے لیے کہ تو تکبر کرے اس میں، پس نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ	اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾	اس دن تک (کہ) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿14﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ ﴿15﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اس نے کہا تو اس وجہ سے کہ تو نے گمراہ کیا مجھے
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	لازماً میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿16﴾	تیرے سیدھے راستے پر۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔	فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مِّنْهُ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
خَلَقْتَنِيْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
طِيْنٍ : بدطینت انسان۔	لَاَقْعُدَنَّ : قعدہ، مقعد
تَتَكَبَّرَ : تکبر، متکبر۔	صِرَاطَكَ : پل صراط، صراط مستقیم۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	الْمُسْتَقِيْمَ : خط مستقیم، استقامت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ ج	خَلَقْتَنِيْ ❶	مِنْ نَّارٍ
اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تونے پیدا کیا مجھ	آگ سے

وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ (12)	قَالَ	فَاهْبِطْ
اور	تونے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا (اللہ نے)	پھر اتر جا

مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ ❷	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ ❸	فِيْهَا
اس سے	پس نہ	تھا (لائق)	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں

فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (13)	قَالَ
پس تو نکل جا	بیشک تو	ذلیل ہونے والوں میں سے ہے	اس (ابلیس) نے کہا

اَنْظِرْنِيْ ❶	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ❹ (14)	قَالَ	اِنَّكَ
تو مہلت دے مجھے	اس دن تک (کہ)	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بیشک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ❺ (15)	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ ❶
مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو اس وجہ سے کہ	تونے گمراہ کیا مجھے

لَاَقْعُدَنَّ ❻	لَهُمْ	صِرَاطَكَ ❼	الْمُسْتَقِيْمَ ج (16)
ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے پر	سیدھے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ لگائی ہوتو اس کے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَـ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❼ كَ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ	پھر ضرور میں آؤں گا ان کے پاس
مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے
وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾	اور نہیں پائیں گے آپ انکی اکثریت کو شکر کرنیوالے ﴿17﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقیناً جس نے تیری پیروی کی ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾	ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔ ﴿18﴾
وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم رہو! تم اور تمہاری بیوی جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	پس دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت تم دونوں قریب جانا اس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	پس دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿19﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ	تو وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنِ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، اجتماع۔
خَلْفِهِمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔	اسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن۔
شَمَآئِلِهِمْ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	زَوْجُكَ : زوجہ، زوج، ازواجِ مطہرات۔
تَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ۔	فَكُلَا : اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
شٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	شِئْتُمَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اخْرُجْ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔	تَقْرَبَا : قرب، قریب، قرابت۔
تَبِعَكَ : تابع فرماں، متبع سنت۔	اَلشَّجَرَةَ : شجرکاری، شجر وحجر، شجرۂ نسب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ ❶	مِّنْۢ بَيْنِ ❷ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
پھر	البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	انکے آگے سے	اور	ان کے پیچھے سے

وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ ❸	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ❸	وَ لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ
اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور نہیں	آپ پائیں گے	انکی اکثریت کو

شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ ❹	قَالَ	اخْرُجْ ❺	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا ❻	مَّدْحُوْرًا ❻
شکر کرنے والے	فرمایا	نکل جا	اس سے	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا

لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ ❶	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
یقیناً جس نے	تیری پیروی کی	ان میں سے	البتہ ضرور میں بھر دونگا	جہنم کو	تم سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ ❹❼	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ ❺	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ ❽
سب سے	اور اے آدم!	رہو	تم	اور	تمہاری بیوی	جنت میں

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ❽
پس تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	نہ تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
پس تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

❶ "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ اصل ترجمہ اُنکے آگے کے درمیان ہے یہاں بَیْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَیْمَانٌ یَمِیْنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔ ❹ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "أ" اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا ہوا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَجْمَعِیْنَ پورے لفظ کا ترجمہ سب یا تمام ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيُبۡدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ	تاکہ ظاہر کرے ان دونوں کے لیے جو چھپائی گئی تھیں
عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا	ان دونوں سے، ان دونوں کے ستر
وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا	اور کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے
عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا	اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں ہو جاؤ
مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿20﴾	فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے کہ بیشک میں
لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ۙ﴿21﴾	تم دونوں کیلئے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿21﴾
فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ ۚ	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ	پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا درخت کو
بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا	(تو) ظاہر ہو گئے ان دونوں کے لیے ان کے ستر
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اور دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کے لیے)
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ ؕ	جنت کے پتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُبۡدِيَ، بَدَتۡ : بادی النظر۔ (ظاہری نظر سے)	مَلَكَيۡنِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	الۡخٰلِدِيۡنَ : خالد، مخلد، خلدِ بریں۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَاسَمَهُمَاۤ : قسم کھانا، قسمیں۔
نَهٰىكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	النّٰصِحِيۡنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
هٰذِهِ : ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔	ذَاقَا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔	وَّرَقِ : ورق، اوراق۔
اِلَّاۤ : الّا یہ کہ، الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل۔	الۡجَـنَّةِ : جنت کی نعمتیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيُبْدِيَ ❶	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا ❷❸
تاکہ وہ ظاہر کرے	ان دونوں کے لیے	جو چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	ان دونوں کی شرمگاہیں

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا ❸	رَبُّكُمَا ❸	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ ❹
اور	کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تم دونوں کے رب نے	اس درخت سے

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا ❺	مَلَكَيْنِ ❻	اَوْ	تَكُوْنَا ❺
مگر (اس لیے)	کہ	تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم دونوں ہو جاؤ

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	وَ قَاسَمَهُمَآ ❸	اِنِّيْ	لَكُمَا ❸
ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے	کہ بیشک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21)	فَدَلّٰىهُمَا ❸	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا
یقیناً خیرخواہوں میں سے ہوں	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب

ذَاقَا ❺	الشَّجَرَةَ ❹	بَدَتْ ❹	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا ❸
ان دونوں نے چکھ لیا	درخت کو	(تو) ظاہر ہو گئے	ان دونوں کے لیے	ان دونوں کے ستر

وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❼	عَلَيْهِمَا ❽	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❹
اور	لگے وہ دونوں چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ کے آخر میں "ا" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❻ علامت يْنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفَانِ میں "ان" کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے۔ ❽ هِمَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ	اور آواز دی ان دونوں کو ان کے رب نے کیا نہیں
اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ	میں نے روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے
وَ اَقُلۡ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ	اور میں نے کہا (نہ) تھا تم دونوں سے (کہ) بیشک شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿22﴾	تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿22﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ	دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے ظلم کیا
اَنۡفُسَنَا سکتة وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا	اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف کیا تو نے ہمیں
وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿23﴾	خسارہ پانیوالوں میں سے۔ ﴿23﴾
قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے
وَ لَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿24﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿24﴾
قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَ فِيۡهَا	فرمایا اس میں تم زندگی گزارو گے اور اسی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔	اَنۡفُسَنَا : نفس، نفسیات، نفسانی خواہشات۔
اَنۡهَكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	تَغۡفِرۡ : استغفار، دعائے مغفرت۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر وحجر۔	تَرۡحَمۡنَا : رحم وکرم، مرحوم، رحمت۔
اَقُلۡ، قَالَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡخٰسِرِيۡنَ : خائب وخاسر، خسارہ۔
عَدُوٌّ : بغض وعداوت، اعداء۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ ارض، کرۂ ارض۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُسۡتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔
ظَلَمۡنَاۤ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَادٰىهُمَا ❶	رَبُّهُمَآ ❶	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا ❶	عَنْ تِلْكُمَا ❷ الشَّجَرَةِ ❸
اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تھا تم دونوں کو	اس درخت سے

وَ اَقُلْ	لَّكُمَآ ❶	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا ❶	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (22)
اور میں نے کہا (نہ) تھا	تم دونوں سے	بیشک شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا

قَالَا ❹	رَبَّنَا ❺	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا سکتة	وَاِنْ	لَّمْ تَغْفِرْ
دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ تو نے معاف کیا

لَنَا ❻	وَ تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
ہمیں	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانیوالوں میں سے

قَالَ	اهْبِطُوْا ❽	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج
فرمایا	تم سب اتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے

وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ
اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ (24)	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا
ایک وقت تک	فرمایا	اس میں	تم سب زندگی گزارو گے	اور اسی میں

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔❷ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو ہوں تو یہ تِلْكُمَا ہو جاتا ہے۔❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔❹ ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔❺ رَبَّنَا کے ساتھ يَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻ لَنَا کا اصل ترجمہ ہمارے لیے ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔❼ علامت ”لَ“ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❽ شروع میں ”ا“ آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2 15 9

تَمُوْتُوْنَ	وَ مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ (25) ع ❶	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ ❷
تم سب مروگے	اور اسی سے	تم سب نکالے جاؤگے	اے آدم کی اولاد!	بلاشبہ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا ط
ہم نے اُتارا	تم پر	لباس	وہ چھپاتا ہے	تمہارے ستر کو	اور زینت ہے

وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ط	ذٰلِكَ ❸	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹
اور	تقوی کا لباس	وہ	سب سے بہتر ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (26) ❺	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ❻	الشَّيْطٰنُ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اے آدم کی اولاد!	ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان

كَمَآ	اَخْرَجَ ❼	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ ❹	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
جس طرح	اس نے نکلوادیا تھا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	وہ اتروا تا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ ❽	وَ	قَبِيْلُهٗ
تاکہ وہ دکھائے ان دونوں کو	ان دونوں کے ستر	بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں	اور	اس کا قبیلہ

مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ط	اِنَّا جَعَلْنَا ❾	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
جہاں سے	نہیں تم سب دیکھتے انہیں	بیشک ہم نے بنایا ہے	شیاطین کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ❹ ة اور اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ وہ نکلا سے اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ ❽ هٗ ، يَـ اور هُوَ تینوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❾ اِنَّا میں نَا اور جَعَلْنَا میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے۔ ﴿27﴾
وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب وہ کریں کوئی بے حیائی (کا کام تو) کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو
وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں اس کا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	کیا تم کہتے ہو اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫	کہہ دیجیے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا
وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) کو ہر نماز کے وقت
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور پکارو اسے خالص کرتے ہوئے اس کے لیے
الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ	دین کو، جیسا کہ اس نے ابتدا کی تمہاری
تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾ؕ	(ویسے ہی) تم لوٹو گے۔ (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے) ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	تَعْلَمُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاحِشَةً : فحاشی، فحش گوئی۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
قَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودات۔	وُجُوْهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ ہونا۔
اٰبَآءَنَا : آباؤ اجداد، آبائی شہر۔	ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔
اَمَرَنَا، يَاْمُرُ : امر، آمر، آمریت، مأمور۔	تَعُوْدُوْنَ : بیماری عود کر آئی، اعادہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (27) ❶	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ❷❸
ان لوگوں کا جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب	وہ سب کریں	کوئی بے حیائی (کا کام تو)

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا ❹	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا ط
سب کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	حکم دیا ہے ہمیں	اس کا

قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ ❺	بِالْفَحْشَآءِ ط	اَ	تَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا	تم سب کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (28) ❶	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ
اللہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے

بِالْقِسْطِ قف	وَ اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ❻
انصاف کا	اور تم سب سیدھا رکھو	اپنے چہروں (کے رخ) کو	ہر نماز کے وقت

وَّ	ادْعُوْهُ ❼	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ط	كَمَا
اور	تم سب پکارو اسے	سب خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین کو	جیسا کہ

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ (29)	فَرِيْقًا ❸	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا ❸
اس نے ابتدا کی تمہاری	تم سب لوٹو گے	ایک فریق کو	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❹ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❺ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت اور اس سے مراد نماز ہے۔❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گر جاتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ	ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، بیشک انہوں نے
اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنالیا شیطانوں کو دوست اللہ کے سوا
وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے آدم کی اولاد! پکڑو (اختیار کرو) اپنی زینت
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا	ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو
وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ع	نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ ﴿31﴾ع
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ	کہہ دیجیے کس نے حرام کی ہے اللہ کی زینت جو
اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ	اس نے نکالی (پیدا کی) اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ چیزیں
مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ	رزق سے؟ کہہ دیجیے وہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے دنیوی زندگی میں
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) قیامت کے دن،

ع 3/6/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الضَّلٰلَةُ : ضلالت (گمراہی)۔	اشْرَبُوْا : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔
اتَّخَذُوا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	تُسْرِفُوْا : اسراف۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت، حبیب۔
زِيْنَتَكُمْ : زیب وزینت، مزین، تزئین۔	حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	اَخْرَجَ : خارج، خروج، مخرج۔
كُلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔	الْحَيٰوةِ : حیات بعدالموت، حیاتیات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الضَّلٰلَةُ ❶ؕ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک ان	سب نے بنالیا	شیطانوں کو	دوست

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ❷	وَ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ	مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿30﴾
اللہ کے سوا	اور	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ	خُذُوۡا	زِيۡنَتَكُمۡ	عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ	وَّ كُلُوۡا
اے آدم کی اولاد	سب پکڑو (اختیار کرو)	اپنی زینت	ہر سجدے (نماز) کے وقت	اور تم سب کھاؤ

وَ اشۡرَبُوۡا	وَ	لَا تُسۡرِفُوۡا ❸ۚ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ ❹	الۡمُسۡرِفِيۡنَ ❺ ع ﴿31﴾
اور تم سب پیو	اور	مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنیوالوں کو

3 ع 6 10

قُلۡ	مَنۡ حَرَّمَ	زِيۡنَةَ اللّٰهِ❶	الَّتِيۡۤ	اَخۡرَجَ ❻	لِعِبَادِهٖ
کہہ دیجیے	کس نے حرام کی ہے	اللہ کی زینت	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ ❶	مِنَ الرِّزۡقِ ؕ	قُلۡ	هِيَ	لِلَّذِيۡنَ
اور پاکیزہ چیزیں	رزق سے	کہہ دیجیے	وہ	ان لوگوں کے لیے ہیں جو

اٰمَنُوۡا	فِي الۡحَيٰوةِ❶ الدُّنۡيَا	خَالِصَةً ❶	يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❶ؕ
سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ موجود ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وۡا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخۡرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: اترا، اَنۡزَلَ: اتارا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ	کہہ دیجیے، درحقیقت حرام کیا ہے میرے رب نے
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	بے حیائی کی باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے
وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ	اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور بغاوت کو
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ	ناحق طریقے سے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی کوئی دلیل
وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	اور یہ کہ تم کہو اللہ پر (وہ بات) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک وقت (مقرر) ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقت (تو) نہیں پیچھے ہوتے
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	ایک لحظہ (کے لیے) اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾
يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ	اے آدم کی اولاد! اگر واقعی آئیں تمہارے پاس رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
الْفَوَاحِشَ : فحش حرکات، فحاشی و عریانی۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ظَهَرَ : ظاہر و باطن، ظاہری طور پر، ظہور۔
الْبَغْيَ : باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، منزل۔
اَجَلٌ : اجل، مہر مؤجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر۔
سَاعَةً : ساعتِ سعید، بابرکت ساعتوں میں۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : تقدیم و تاخیر، مقدم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (32)
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا ❷	حَرَّمَ	رَبِّیَ	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا
کہہ دیجیے	درحقیقت	حرام کیا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کو	جو ظاہر ہیں	ان میں سے

وَ مَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَ الْبَغْیَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ
اور جو	چھپی ہوئی ہیں	اور گناہ کو	اور بغاوت کو	ناحق (طریقے) سے	اور یہ کہ

تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❸	بِهٖ	سُلْطٰنًا ❹	وَّ اَنْ
تم سب شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	جو نہیں	اُتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (33)	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶
تم سب کہو	اللہ پر (وہ بات)	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	ہر اُمت کے لیے

اَجَلٌ ❹	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❺	سَاعَةً ❶❹
ایک وقت ہے	پھر جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	نہیں وہ سب پیچھے ہوتے	ایک لحظہ

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❺ (34)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ ❻	رُسُلٌ
اور	نہ وہ سب آگے ہوتے ہیں	اے آدم کی اولاد!	اگر	واقعی آئیں تمہارے پاس	رسول

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
❸ علامت يَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے
اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ	تم میں سے (جو) بیان کریں تم پر میری آیات
فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا	تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی تو نہیں
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿35﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور تکبر کیا ان (کو ماننے) سے وہی ہیں دوزخ والے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلایا اس کی آیات کو،
اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ پہنچے گا انکو ان کا حصہ لکھے ہوئے سے
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس ہمارے فرشتے
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ	فوت کریں گے انہیں، (تو) وہ کہیں گے کہاں ہیں
مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جنہیں تھے تم پکارتے اللہ کے سوا؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	وَاسْتَكْبَرُوْا : کبر، کبیر، تکبیر، تکبر۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ : خلد بریں۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی، مصالحت۔	اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	افْتَرٰى : کذب افترا، مفتری۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	نَصِيْبُهُمْ : نصیب اپنا اپنا۔
كَذَّبُوْا، كَذِبًا : کذب وافترا، کذاب۔	يَتَوَفَّوْنَهُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡكُمۡ	يَقُصُّوۡنَ	عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِىۡ ❶ لا	فَمَنِ اتَّقٰى	وَ اَصۡلَحَ ❷
تم میں سے	وہ سب بیان کریں	تم پر	میری آیات	پھر جو متقی بن گیا	اور اس نے اصلاح کر لی

فَلَا	خَوۡفٌ ❸	عَلَيۡهِمۡ	وَ لَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ❹ (35)	وَ الَّذِيۡنَ
تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور وہ لوگ جن

كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا ❶	وَاسۡتَكۡبَرُوۡا	عَنۡهَاۤ	اُولٰۤـئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور سب نے تکبر کیا	ان سے	وہی	دوزخ والے ہیں

هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ❺ (36)	فَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❻	مِمَّنِ ❼	افۡتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر

كَذِبًا	اَوۡ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ❶ ط	اُولٰۤـئِكَ	يَنَالُهُمۡ ❽	نَصِيۡبُهُمۡ
جھوٹ	یا جھٹلایا	اس کی آیات کو	یہ وہ لوگ ہیں	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ

مِّنَ الۡكِتٰبِ ط	حَتّٰۤى اِذَا	جَآءَتۡهُمۡ ❶	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ❺ لا
لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ جب	آئیں گے انکے پاس	ہمارے قاصد	وہ فوت کریں گے انہیں

قَالُوۡۤا	اَيۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ ❾	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❿ ط
(تو) وہ سب کہیں گے	کہاں ہیں	جنہیں	تھے تم سب پکارتے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❷ ”اَ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❿ مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنَ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے
وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر (یعنی اپنے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔ ﴿37﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ	فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں (کی ہمراہی) میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ	(جو) تحقیق گزر چکیں تم سے قبل جنوں سے
وَ الْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ	اور انسانوں سے آگ میں، جب داخل ہو گی
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	کوئی امت (تو) وہ لعنت کریگی اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو
حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اکٹھے ہو نگے اس میں سب
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ	(تو) کہے گی انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی کے متعلق
رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا	اے ہمارے رب! یہ ہیں (جنھوں نے) گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬	پس دے انہیں دگنا عذاب آگ سے،
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا (عذاب) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)
شَهِدُوْا : شاہد، شہادت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسیات، نفسا نفسی۔
كٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔
ادْخُلُوْا، دَخَلَتْ : داخل، دخول، داخلی مسائل۔
اُمَمٍ، اُمَّةٌ : امت، امتِ مسلمہ، امم متحدہ۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل اس کے۔
لَّعَنَتْ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
اُخْتَهَا : اخوت، مواخات۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اُخْرٰىهُمْ : دنیا و آخرت، اُخروی کامیابی۔
ضِعْفًا : ذُو اضعاف اقل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❶
وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہوگئے	ہم سے	اور وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں پر

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❷ (37)	قَالَ	ادْخُلُوْا ❸	فِيْٓ اُمَمٍ
کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنے والے	فرمائے گا	تم سب داخل ہوجاؤ	ان امتوں میں

قَدْ خَلَتْ ❹❺	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ
(جو) تحقیق گزر چکیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں سے

فِي النَّارِ ؕ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ ❺	اُمَّةٌ ❺	لَّعَنَتْ ❺	اُخْتَهَا ؕ
آگ میں	جب	داخل ہوگی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی (مذہبی) بہن (دوسری) کو

حَتّٰٓى اِذَا	ادَّارَكُوْا ❻	فِيْهَا	جَمِيْعًا ۙ	قَالَتْ ❺
یہاں تک کہ جب	سب اکٹھے ہونگے	اس میں	سب	(تو) کہے گی

اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ ❼	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا ❽
انکی پچھلی	اپنے سے پہلی کے متعلق	اے ہمارے رب!	یہ ہیں (جن)	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں

فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ ؕ۬	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ
پس دے انہیں	دگنا عذاب	آگ سے	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔ ❷ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں ا اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ علامت تْ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ادَّارَكُوْا یعنی جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے پہلے داخل ہونے والوں سے ملیں گے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	پس نہیں ہے تمہارے لیے ہم پر کوئی فضل (برتری)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع 4/8/11	تو چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کماتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور تکبر کیا ان (کو قبول کرنے) سے نہیں کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ	انکے لیے آسمان کے دروازے
وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى	اور نہ وہ داخل ہونگے جنت میں یہاں تک کہ
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿40﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا
وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ	اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اِسْتَكْبَرُوْا : کبر، تکبیر، متکبر، تکبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ۔	تُفَتَّحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
اُوْلٰىهُمْ : اوّل، قرون اولیٰ۔	اَبْوَابُ : باب، ابواب، باب السلام۔
فَضْلٍ : اللہ کا فضل، فضل الٰہی۔	السَّمَآءِ : ارض وسما، آفات سماوی۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	نَجْزِيْ : جزا وسزا، جزائے خیر۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، کذب بیانی، تکذیب۔	فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ ❶	وَقَالَتْ ❷	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ ❸
اور لیکن	نہیں تم سب جانتے	اور کہے گی	ان کی پہلی	اپنی پچھلی (جماعت) سے

فَمَا	كَانَ ❹	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ ❺❻	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
پس نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل (برتری)	تو تم سب چکھو	عذاب

ع 4 8 11

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❼ ﴿39﴾ ع	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❷
اس وجہ سے جو	تھے تم سب کماتے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ ❽	لَهُمْ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ
اور سب نے تکبر کیا	ان (کو قبول کرنے) سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے آسمان کے

وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷	حَتّٰى	يَلِجَ ❾	الْجَمَلُ
اور	نہ وہ سب داخل ہونگے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اُونٹ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾
سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب مجرموں کو

لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ ؕ
ان کے لیے	جہنم سے	بچھونا ہوگا	اور	ان کے اوپر سے	(اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❷ تْ، ةً، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ لِ سے پہلے اگر قَالَ وغیرہ ہوں تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔❹ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❾ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿41﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نیک، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی جان کو مگر
وُسْعَهَآ ز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج	اسکی طاقت کے مطابق، وہی لوگ ہیں جنت والے،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	اور ہم نکال ڈالیں گے جو انکے سینوں میں کوئی کینہ ہوگا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج	بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا قف وَ مَا كُنَّا	جس نے ہدایت دی ہمیں اس کی اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ج	کہ ہدایت پاتے اگر نہ یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ج	بلاشبہ آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہ جنت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمت۔	صُدُوْرِهِمْ : شرح صدر، شق صدر۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	تَحْتِهِمُ : تحت اللفظ، تحت الشعور، ماتحت۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وُسْعَهَآ : وسعت، وسیع۔	اَلْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	هَدٰىنَا، لِنَهْتَدِيَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
نَزَعْنَا : حالتِ نزع۔	لِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب ظالموں کو	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَآ ز
اور سب نے عمل کیے	نیک	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر اسکی طاقت کیمطابق

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❶ ج	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَنَزَعْنَا
وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور ہم نکال ڈالیں گے

مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❷❸	تَجْرِيْ ❶	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ ج
جو	انکے سینوں میں	کوئی کینہ	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں

وَقَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا قف	وَ مَا
اور وہ سب کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہ

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ ❹	لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ ج	لَقَدْ ❺	جَآءَتْ ❶
تھے ہم کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بلاشبہ	آئے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ج	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ تِلْكُمُ ❻	الْجَنَّةُ ❶
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور وہ سب آواز دیے جائینگے	کہ یہ ہے	جنت

ضروری وضاحت

❶ ات، ۃ، تہ اور تْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ كُنَّا کی نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❺ لَ + قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❻ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُوْرِثْتُمُوْهَا	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس وجہ سے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور آواز دیں گے جنت والے دوزخ والوں کو
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ واقعی ہم نے پایا ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے (اس کو) سچ، تو کیا تم نے (بھی) پایا ہے
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ	جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا، وہ کہیں گے ہاں!
فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ	تو اعلان کرے گا ایک اعلان کرنیوالا انکے درمیان
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾	کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ﴿44﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تلاش کرتے تھے اس میں کجی
وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا

الثلث — وقف لازم باختلاف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودہ حالات۔
وَعَدَنَا : وعدہ وفا کرنا، وعدہ خلافی۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

فَاَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن۔
بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
لَّعْنَةُ : لعنت وملامت، لعین، لعنتی۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
حِجَابٌ : حجاب۔ (پردہ)

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الثلثة

اُوْرِثْتُمُوْهَا ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❷ (43)	وَ نَادٰٓى
تم سب وارث بنائے گئے ہو اس کے	اس وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	اور آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❸	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ ❹	وَجَدْنَا ❺
جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	واقعی	ہم نے پایا ہے

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارے رب نے	سچ	تو کیا	تم نے پایا ہے	جو وعدہ کیا تھا

رَبُّكُمْ	حَقًّا ط	قَالُوْا	نَعَمْ ج	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ ❻❼
تمہارے رب نے	سچ	وہ سب کہیں گے	ہاں!	تو اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنیوالا

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ ❸	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (44) لا	الَّذِيْنَ
انکے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہو	سب ظالموں پر	وہ لوگ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے تھے اس میں	کجی

وقف لازم باختلاف

وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❸	كٰفِرُوْنَ (45)	وَ بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ ج ❼
اور وہ	آخرت کا	سب انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہوگا

ضروری وضاحت

❶ اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانے کے لیے ”واؤ“ کا اضافہ کرتے ہیں۔
❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید
کے لیے آتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ	اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے وہ پہچانتے ہونگے
كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا	ہر ایک کو ان کی نشانی سے، اور وہ آواز دیں گے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ	جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر
لَمْ يَدْخُلُوْهَا	نہ داخل ہوئے ہونگے اس (بہشت) میں
وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾	اور وہ (جنت میں داخل ہونیکی) امید رکھتے ہونگے۔ ﴿46﴾
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ	اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا	آگ والوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب!
لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع	نہ (شامل) کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿47﴾ ع
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور آواز دیں گے اعراف والے کچھ مَردوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ	وہ پہچانتے ہوں گے انہیں ان کی نشانی سے
قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	کہیں گے نہ کام آئی تمہیں تمہاری جماعت
وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾	اور (نہ وہ) جو تھے تم تکبر کرتے۔ ﴿48﴾

ع 5 8 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارُهُمْ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔
رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔	النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعریف۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابۂ کرام۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
يَطْمَعُوْنَ : طمع ولالچ، مطمعِ نظر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
صُرِفَتْ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔	جَمْعُكُمْ : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ ❶	رِجَالٌ ❷	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ ج
اور	اعراف پر	کچھ آدمی ہونگے	وہ سب پہچانتے ہونگے	ہر ایک کو	انکی نشانی سے

وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❸	اَنْ سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ قف	لَمْ
اور وہ سب آواز دینگے	جنت والوں کو	کہ سلامتی ہو	تم پر	نہ

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ يَطْمَعُوْنَ ❹ (46)	وَ اِذَا	صُرِفَتْ ❸
وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں	اور	وہ سب امید رکھتے ہونگے	اور جب	پھیری جائینگی

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ لا	قَالُوْا	رَبَّنَا ❺	لَا تَجْعَلْنَا
انکی نگاہیں	آگ والوں کی طرف	وہ سب کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ (شامل) کر ہمیں

ع 5 8 12

مَعَ	الْقَوْمِ ❻ الظّٰلِمِيْنَ (47) ع	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
ساتھ	سب ظالم قوم کے	اور آواز دیں گے	اعراف والے

رِجَالًا ❷	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ
کچھ مردوں کو	وہ سب پہچانتے ہوں گے انہیں	انکی نشانی سے	وہ سب کہیں گے	نہ

اَغْنٰى	عَنْكُمْ ❼	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ❽ (48)
کام آئی	تمہیں	تمہاری جماعت	اور	(نہ وہ) جو	تھے تم سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے ہوئے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جہنم کو دیکھ سکیں گے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا، تخفیف کے لیے یَا گرگیا ہے۔ ❻ قوم میں زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ جمع کی علامت آئی ہے۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ تم سے ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ تُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ	کیا یہی ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائیں
لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ	(کہ) نہیں پہنچائے گا انہیں اللہ کوئی رحمت
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ	(مؤمنو!) داخل ہو جاؤ جنت میں نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ (49)	تم پر اور نہ تم غمگین ہو گے۔ (49)
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور آواز دیں گے دوزخ والے جنت والوں کو
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا	کہ ڈالو ہم پر کچھ پانی یا اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے، وہ کہیں گے بیشک اللہ نے
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ (50)	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو کافروں پر۔ (50)
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا	وہ لوگ جنہوں نے بنالیا اپنے دین کو تماشا اور کھیل
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں دنیوی زندگی نے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا	تو آج ہم بھلا دیں گے انہیں جیسا کہ
نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَمْتُمْ : قسم اٹھانا۔	مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔
اُدْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	حَرَّمَهُمَا : حرام وحلال، حلت وحرمت۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
تَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	لَهْوًا وَّلَعِبًا : لہو ولعب۔ (کھیل تماشا)
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔	غَرَّتْهُمُ : غرور۔ (جو تکبر کرتا ہے وہ دھوکے میں ہوتا ہے)
اَفِيْضُوْا : فیض یاب، فیوض وبرکات۔	نَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَمَا : کماحقہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِیْنَ	اَقْسَمْتُمْ ❶	لَا	یَنَالُهُمُ ❷❸	اللّٰهُ
کیا یہی ہیں	وہ لوگ جن (کے متعلق)	تم نے قسمیں کھائیں	نہیں	پہنچائے گا انہیں	اللہ

بِرَحْمَةٍ ❹❺❻ ط	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❻	لَا خَوْفٌ ❺	عَلَیْکُمْ	وَ لَآ
کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہ کوئی خوف ہے	تم پر	اور نہ

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ❼ (49)	وَ	نَادٰٓی	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❻
تم سب غمگین ہو گے	اور	آواز دیں گے	دوزخ والے	جنت والوں کو

اَنْ	اَفِیْضُوْا	عَلَیْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا ❽	رَزَقَکُمُ اللّٰهُ ط
کہ	تم سب ڈالو	ہم پر	پانی سے (کچھ)	یا	اس سے جو	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَی الْکٰفِرِیْنَ (50) لا	الَّذِیْنَ
وہ سب کہیں گے	بیشک اللہ نے	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو	سب کافروں پر	وہ لوگ جن

اتَّخَذُوْا	دِیْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ لَعِبًا	وَّ غَرَّتْهُمُ ❸❻	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ❻ ج
سب نے بنا لیا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	دنیوی زندگی نے

فَالْیَوْمَ	نَنْسٰهُمْ ❸	کَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا لا
تو آج	ہم بھلا دینگے انہیں	جس طرح	ان سب نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	اور جو تھے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے۔ ﴿51﴾
وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور البتہ تحقیق ہم لائے ان کے پاس (ایسی) کتاب
فَصَّلْنٰهُ	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے
عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً	علم (کی بنیاد) پر ہدایت اور رحمت بنا کر
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ	جس دن آئے گا اس کا انجام، کہیں گے
الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ	وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا تھا اسے اس سے پہلے
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ)
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ	پس وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم لوٹا دیے جائیں
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	تو ہم عمل کریں گے علاوہ اسکے جو تھے ہم عمل کرتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از وقت، دور وزقبل۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	بِالْحَقِّ : حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	شُفَعَآءَ، فَيَشْفَعُوْا : شفیع، شفاعت، شفاعتِ کبریٰ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم دفاع۔	فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ (51)	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ
اور جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کا	وہ سب انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے انکے پاس

بِكِتٰبٍ ❶	فَصَّلْنٰهُ ❷	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى
(ایسی) کتاب	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے	علم (کی بنیاد) پر	(وہ) ہدایت

وَّ رَحْمَةً ❸	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52)	هَلْ ❹	يَنْظُرُوْنَ
اور رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	يَوْمَ	يَاْتِيْ ❺	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
مگر اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	وہ کہیں گے	جن

نَسُوْهُ ❻	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ ❸	رُسُلُ	رَبِّنَا
سب نے بھلا دیا تھا اسے	(اس) سے پہلے	بلاشبہ آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے

بِالْحَقِّ ۚ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا
حق کے ساتھ	تو کیا ہے	ہمارے لیے	(کوئی) سفارشیوں میں سے	پس وہ سب سفارش کریں

لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ؕ ❼
ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کرینگے	علاوہ (اسکے)	جو	تھے ہم عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت كُنَّا میں نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 6/6 13

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلاشبہ انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾	اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿53﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ	پھر جا ٹھہرا عرش پر وہ ڈھانپتا ہے رات کو
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ	دن سے وہ پیچھے آتا ہے اس کے تیزی سے
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ	اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ	(اس حال میں کہ) وہ تابع کیے ہوئے ہیں اسکے حکم کے،
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ	آگاہ رہو! اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	بہت برکت والا ہے اللہ (جو) سب جہانوں کا رب ہے ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ	تم پکارو اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾	بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَسِرُوْٓا : خائب وخاسر، خسارہ۔	الشَّمْسَ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نفسیات۔	الْقَمَرَ : قمری مہینہ، قمری سال۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔	النُّجُوْمَ : علم نجوم، نجومی۔
خَلَقَ، الْخَلْقُ : خلق، خلقت، مخلوق، تخلیق۔	مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت۔
يُغْشِي : غشی کا دورہ۔ (حواس پر پردہ پڑ جانا)	تَبٰرَكَ : برکت، مبارک۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، قیام اللیل، لیلۃ القدر۔	خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
بلاشبہ	ان سب نے خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

ع 6 6 13

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❶ ع (53)	اِنَّ	رَبَّكُمُ اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
تھے وہ سب افترا باندھتے	بیشک	تمہارا رب اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ ❷ اَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ قف	يُغْشِي
اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر جا ٹھہرا	عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے

الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا لا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
رات کو	دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اس کے	تیزی سے	اور سورج	اور چاند

وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ ❷❸	بِاَمْرِهٖ ط	اَلَا ❹	لَهُ	الْخَلْقُ
اور ستاروں کو	وہ تابع کیے ہوئے ہیں	اسکے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کا (کام ہے)	پیدا کرنا

وَ الْاَمْرُ ط	تَبٰرَكَ ❺	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (54)	اُدْعُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور حکم دینا	بہت برکت والا ہے	اللہ	سب جہانوں کا رب	تم سب پکارو	اپنے رب کو

تَضَرُّعًا ❼	وَّ خُفْيَةً ❷ ط	اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ ❽	الْمُعْتَدِيْنَ ج (55)
عاجزی کرتے ہوئے	اور چپکے چپکے	بیشک وہ نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہ لفظ متنبہ اور خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور ''ا'' میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❻ شروع میں ''اُ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت ہٗ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ	اور پکارو اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ	بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	نیکی کرنے والوں سے۔ ﴿56﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری (بنا کر) اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا	یہاں تک کہ جب اٹھا لاتی ہے بھاری بادل
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	ہم ہانک دیتے ہیں اسے مردہ شہر (زمین) کی طرف،
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا	پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ	اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل، اسی طرح
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾
وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور عمدہ (زرخیز) شہر (زمین) نکلتی ہے اس کی کھیتی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔

اِصْلَاحِهَا : صلح، اصلاح، مصالحت۔

ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔

طَمَعًا : طمع ولالچ، مطمعِ نظر۔

الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔

يُرْسِلُ : مرسل، ارسال، ترسیل۔

الرِّيٰحَ : ریحِ بادی۔

بُشْرًا : بشارت، مبشر۔

حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔

ثِقَالًا : ثقیل، کشش ثقل۔

لِبَلَدٍ : بلادِ اسلامیہ، عروس البلاد، بلدیہ۔

فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔

فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، مخرج، امورِ خارجہ۔

نَبَاتُهٗ : نباتات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❶	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ ❷	خَوْفًا
اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ	زمین میں	اسکی اصلاح کے بعد	اور تم سب پکارو اسے	ڈرتے ہوئے

وَّ طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (56)
اور طمع کرتے ہوئے	بیشک	اللہ کی رحمت	قریب ہے	سب نیکی کرنے والوں سے

وَهُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ ❹	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ ❺
اور وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (بنا کر)	پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓى اِذَآ	اَقَلَّتْ ❻	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ جب	اٹھالاتی ہے	بادل	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسے

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ❼	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اُتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ذریعے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❻ ؕ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
ہر قسم کے پھلوں سے	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں کو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❽ (57)	وَ	الْبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ ❹	نَبَاتُهٗ
تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو	اور	عمدہ شہر (زرخیز زمین)	نکلتی ہے	اس کی کھیتی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ يَدَيْ کا ترجمہ آگے اور بَيْنَ کا ترجمہ درمیان ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❻ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ "مردہ شہر کے لیے" اور اس سے مراد "بنجر زمین" ہے۔ ❽ كُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِيْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو (زمین) خراب ہے
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص ،
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع 7/5/14	اس قوم کے لیے (جو) شکر کرتے ہیں۔ ﴿58﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿59﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿59﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے کھلی گمراہی میں۔ ﴿60﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو کوئی گمراہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِ	اذن الٰہی، اذن عام۔	فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
خَبُثَ	خبث باطن، خباثت۔	اعْبُدُوا	عابد، عبد، معبود، عبادت۔
يَخْرُجُ	خبیث، خبث باطن، خباثت۔	اَخَافُ	خوف، خائف۔
نُصَرِّفُ	صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آخرت۔
يَّشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	لَنَرٰىكَ	رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
اَرْسَلْنَا	مرسل، ارسال، ترسیل۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	مُّبِيْنٍ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ	وَ الَّذِیْ	خَبُثَ	لَا یَخْرُجُ	اِلَّا نَکِدًا ؕ
اس کے رب کے حکم سے	اور جو (زمین)	خراب ہے	نہیں وہ نکلتی	مگر ناقص

ع 7 5 14

کَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	یَّشْکُرُوْنَ ۚ (58)
اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات کو	(اس) قوم کیلئے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں

لَقَدْ ❷	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰی قَوْمِهٖ	فَقَالَ	یٰقَوْمِ ❸
البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	مَا	لَکُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❺❻	غَیْرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا

اِنِّیْٓ اَخَافُ ❼	عَلَیْکُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	بڑے دن کے

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❽	فِیْ ضَلٰلٍ
کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے	گمراہی میں

مُّبِیْنٍ (60)	قَالَ	یٰقَوْمِ ❸	لَیْسَ	بِیْ	ضَلٰلَةٌ ❶❻
کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	مجھ کو	کوئی گمراہی

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❸ یٰقَوْمِ میں ی تخفیف کے لیے گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یْ اور "اُ" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور لَنَرٰىكَ میں نَ دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اور لیکن میں رسول ہوں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿61﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے
وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ع ﴿64﴾	ہماری آیات کو، یقیناً وہ تھے اندھے لوگ۔ ع ﴿64﴾

ع 8 6 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم دنیا۔	لِتَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔	تُرْحَمُوْنَ : رحم، مرحوم، رحمت۔
اَنْصَحُ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب وافترا، کذاب، تکذیب۔
مَا / لَا : ماتحت، ماحول/لاعلم، لاعلاج، لاتعلق۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : ناجی، نجات، فرقہ ناجیہ۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، تعجب۔	مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَوْمًا : قوم، اقوام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اُبَلِّغُكُمْ
اور لیکن میں	رسول ہوں	سب جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

رِسٰلٰتِ ❶	رَبِّيْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
پیغامات	اپنے رب کے	اور میں خیرخواہی کرتا ہوں	تمہارے لیے	اور میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ ❷	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
(وہ کچھ) جو	نہیں تم سب جانتے	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے	(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس

ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ ❸	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر	(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

وَلِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ ❹	فَكَذَّبُوْهُ ❺	فَاَنْجَيْنٰهُ ❻❼
اور تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے بچالیا اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا ❼	الَّذِيْنَ
اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جن

ع 8 6 15

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع ❽
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	یقیناً وہ سب تھے	لوگ	اندھے

ضروری وضاحت

❶ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ ہٗ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قومِ) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت کرو
مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اسکے علاوہ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ	اس کی قوم میں سے بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے
فِیْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	بے وقوفی میں، اور بیشک ہم
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿66﴾	یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے۔ ﴿66﴾
قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو
سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ	کوئی بے وقوفی اور لیکن میں (تو) رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿67﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿67﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰی	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من وعن۔
اَخَاهُمْ	: اخوّت، مواخات۔	لَنَرٰىكَ	: رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	لَنَظُنُّكَ	: ظن غالب، سوئے ظن، بدظن۔
یٰقَوْمِ	: یا اللہ، یارب / قوم، اقوام۔	الْكٰذِبِیْنَ	: کذب، کذاب، تکذیب۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	رَسُوْلٌ، رِسٰلٰتِ	: مرسل الیہ، رسالت، ترسیل۔
اِلٰهٍ	: الوہیت، الٰہ العالمین، حکم الٰہی۔	الْعٰلَمِیْنَ	: عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
تَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	اُبَلِّغُكُمْ	: ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بالغ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِلٰی عَادٍ	اَخَاھُمْ	ھُوْدًا ط	قَالَ	یٰقَوْمِ (1)
اور	(قومِ) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا (2)	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ (3)(4)	غَيْرُهٗ ط
تم سب عبادت کرو	(صرف) اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے علاوہ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ (65)	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ (5)	فِيْ سَفَاهَةٍ (6)	وَّ
اس کی قوم میں سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	بے وقوفی میں	اور

اِنَّا لَنَظُنُّكَ (5)	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (66)	قَالَ	يٰقَوْمِ (1)
بیشک ہم یقیناً گمان کرتے ہیں تجھے	جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے میری قوم!

لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ (4)(6)	وَّ لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
نہیں ہے	مجھ کو	کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (67)	اُبَلِّغُكُمْ (7)	رِسٰلٰتِ (6)	رَبِّيْ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے

ضروری وضاحت

(1) یٰقَوْمِ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا، تخفیف کے لیے یْ کر گئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ (2) شروع میں ''اُ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (3) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ (5) اِنَّا میں نَا اور ''نَ'' دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ (6) ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) کُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے (اس پر) کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	نوح کی قوم کے بعد اور زیادہ دیا تمہیں
فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا	قد وقامت میں پھیلاؤ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿69﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	اس لیے کہ ہم عبادت کریں اس اکیلے (اللہ) کی
وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور ہم چھوڑ دیں (اسے) جو تھے عبادت کرتے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا، پس لے آ ہمارے پاس اس کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاصِحٌ	وعظ ونصیحت، ناصح۔	زَادَكُمْ	زائد، زیادہ، مزید۔
اَمِيْنٌ	امین، امانت، صادق وامین۔	الْخَلْقِ	خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
عَجِبْتُمْ	عجب، عجیب، عجائب، عجوبہ۔	تُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔
ذِكْرٌ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	قَالُوْۤا	قول، اقوال، مقولہ۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	لِنَعْبُدَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	وَحْدَهٗ	واحد، وحدت، توحید، وحدہٗ لاشریک لہ۔
بَعْدِ	بعد از نبوت، کھانے کے بعد۔	اٰبَآؤُنَا	آبا و اجداد، آبائی نسبت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ (68)	اَوَ ❶	عَجِبْتُمْ
اور میں	تمہارے لیے	ایک خیر خواہ	امین ہوں	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ ❷	وَ اذْكُرُوْٓا ❸	اِذْ	جَعَلَكُمْ ❷
(جو) تم میں سے ہے	تا کہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم سب یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ ❹	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ ❷	فِي الْخَلْقِ ❺
جانشین	بعد	نوح کی قوم کے	اور زیادہ دیا تمہیں	پیدائش میں

بَصْۜطَةً ❻	فَاذْكُرُوْٓا ❸	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ (69)
پھیلاؤ	سو تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو	تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ ہم عبادت کریں اللہ کی	اس اکیلے کی	اور

نَذَرَ	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا
ہم چھوڑ دیں (اسے)	جو تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	پس لے آ ہمارے پاس	اس کو جو

ضروری وضاحت

❶ ترتیب میں ''وَ'' پہلے اور ''أ'' بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے ''أ'' کو پہلے لایا گیا ہے۔ ❷ علامت كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں ''أ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْد موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ ❺ یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قد و قامت ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر ہے تو سچوں میں سے ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا یقیناً ثابت ہو گیا تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ)
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ	(کہ) رکھ لیا ہے انہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی دلیل،
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ	تو نجات دی ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اسکے ساتھ تھے رحمت کے ساتھ اپنی طرف سے
وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع (ع 9 8 16)	ہماری آیات کو اور وہ نہ تھے ایمان لانیوالے ﴿72﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اٰبَآؤُكُمْ : آبا ؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق ووفا، صادق ومصدوق، صداقت۔	نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔
وَقَعَ : واقع، وقوع، وقوعہ، موقع محل۔	فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
غَضَبٌ : غضب ناک ہونا۔	قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع کلامی، مقطع۔
تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ وجدل (جھگڑا)۔	كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔
اَسْمَآءٍ، سَمَّيْتُمُوْهَآ : اسم، اسماء، اسم بامسمّٰی۔	مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (70)	قَالَ	قَدْ
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سب سچوں میں سے	اس نے کہا	یقیناً

وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّ غَضَبٌ ط
ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے	عذاب	اور غضب (غصہ)

اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ ❶	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❷	وَ
کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں (کے بارے) میں	(کہ) تم نے رکھ لیا ہے انہیں	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ط ❸❹	فَانْتَظِرُوْٓا
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری اللہ نے	اس کی	کوئی دلیل	پس تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❺ (71)	فَاَنْجَيْنٰهُ
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	تو نجات دی ہم نے اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ
اور ان لوگوں کو جو	اسکے ساتھ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ

ع 9/8/16

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺❻ (72)
ان لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور نہ	تھے وہ سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ ی آئے تو اس کے اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ سَمَّيْتُمُوْهَا دراصل سَمَّيْتُمْ + وْ + هَا ہے جب تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی جائے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں تُمْ اور اَنْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ (وقف لازم)	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا،
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا	تمہارے لیے نشانی ہے تو چھوڑ دو اسے (کہ)
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے برائی (کے ارادے) سے
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	تو پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	عاد کے بعد اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا	تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔	بِسُوْٓءٍ : علمائے سوء، سوء ظن۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
بَيِّنَةٌ : بیان دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
هٰذِهٖ : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	خُلَفَآءَ : خلافت، خلیفہ، خلف الرشید، ناخلف۔
تَاْكُلْ : اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاتعلق۔	مِنْ : من حیث القوم، منجانب، من جملہ۔
تَمَسُّوْهَا : مس کرنا (چھونا)	قُصُوْرًا : قصر شاہی، قصر عالی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِلٰی ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا
اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❸	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❹
اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	یقیناً	آئی ہے تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❹ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً ❹
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی ہے

فَذَرُوْهَا ❺	تَاْكُلْ ❹	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا ❺
تو تم سب چھوڑ دو اسے (کہ)	وہ کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)	وَ	اذْكُرُوْٓا ❼
برائی سے	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	تم سب یاد کرو

اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ ❷	وَّ بَوَّاَكُمْ
جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
زمین میں	تم سب بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محل

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِیْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ة، تـ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت ''يَـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں ''ا'' اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں
فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ	پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو
وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿74﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا
مِنۡ قَوۡمِهٖ لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا	اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے
لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ	ان سے جو ایمان لے آئے ان میں سے کیا تم جانتے ہو
اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	کہ واقعی صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے
قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ	انہوں نے کہا بیشک ہم اس (چیز) پر جو (کہ) وہ بھیجا گیا ہے
بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿75﴾	اسکے ساتھ ایمان لانیوالے ہیں۔ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	کہا ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر کیا
اِنَّا بِالَّذِىۡۤ اٰمَنۡتُمۡ	بیشک ہم اس کا جو (کہ) تم ایمان لائے ہو
بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿76﴾	اس پر انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجِبَالَ : جبل اُحد، جبل ثور۔	اسۡتَكۡبَرُوۡا : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	اسۡتُضۡعِفُوۡا : ضعیف و ناتواں، ضعف۔
فَاذۡكُرُوۡۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	مُّرۡسَلٌ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔
مُفۡسِدِيۡنَ : فتنہ و فساد، فسادی لوگ۔	بِهٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	كٰفِرُوۡنَ : کافر، کفر، کفار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ ❶	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھروں کی صورت میں	پس تم سب یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❷	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❸ (74)
اللہ کی نعمتوں کو	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

قَالَ	الْمَلَاُ ❹	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
ان لوگوں سے جو	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	(ان) سے جو	ایمان لے آئے	ان میں سے	کیا تم سب جانتے ہو

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قَالُوْٓا	اِنَّا ❻	بِمَآ
کہ واقعی	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے	ان سب نے کہا	بیشک ہم	اسکے ساتھ جو

اُرْسِلَ ❼	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ❸ (75)	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
وہ بھیجا گیا ہے	اس پر	سب ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے تکبر کیا

اِنَّا ❻	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (76)
بیشک ہم	اس کا جو (کہ)	تم ایمان لائے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی (کی ٹانگوں) کو
وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اور سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے،
وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا	اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ	اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	اگر ہے تو (واقعی) رسولوں میں سے۔ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہو گئے
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا اے میری قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	بلاشبہ میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں اپنے رب کا پیغام
وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ	اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری اور لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	نہیں تم پسند کرتے خیر خواہی کرنے والوں کو۔ ﴿79﴾
وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْرِ : امر، آمر، آمریت۔	دَارِهِمْ : دارارقم، دارالسلام، دیارغیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔	يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن / قوم، اقوام، قومی۔
تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اَبْلَغْتُكُمْ : ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	نَصَحْتُ : وعظ ونصیحت، پندونصائح۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔	لٰكِنْ : لیکن۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود، لاعلم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُحِبُّوْنَ : حبِ رسول، محبوب، محبت، حبیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ ❶	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اونٹنی کو	اور	سب نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
اور سب نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	اس کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77)	فَاَخَذَتْهُمُ ❶	الرَّجْفَةُ ❶
تو ہے	(واقعی) رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (78)	فَتَوَلّٰى ❷
تو وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	لَقَدْ ❹	اَبْلَغْتُكُمْ ❺	رِسَالَةَ ❶
ان سے	اور کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیا تھا تمھیں	پیغام

رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ ❻	وَلٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ ❼
اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں تم سب پسند کرتے

النّٰصِحِيْنَ (79)	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
خیر خواہی کرنے والوں کو	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ''لَ'' اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(کہ) نہیں سبقت لی تم سے اس کی
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	کسی ایک نے جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	بیشک تم یقیناً آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	(اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾
وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا نکال دو انہیں اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	بیشک یہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) بہت پاک بنتے ہیں ﴿82﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ	تو ہم نے بچالیا اسے اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے (جو ہلاک ہوئے) ﴿83﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور بارش برسائی ہم نے ان پر زور کی بارش (پتھروں کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفَاحِشَةَ : فحش، فاحشہ، فحاشی و عریانی۔	مُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
سَبَقَكُمْ : سبقت لے جانا، سبقتِ لسانی۔	اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی ایجنڈا۔	اَخْرِجُوْهُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
اَلرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی۔
شَهْوَةً : شہوت، نفسانی شہوات۔	اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، نسوانی امراض، تربیت نسواں	يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، مطہر، ازواج مطہرات۔
بَلْ : بلکہ۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقۂ ناجیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ ❶	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ ❷❸
کیاتم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی کا	(کہ) نہیں سبقت کی تم سے	اس کی	کسی ایک نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ ❹	الرِّجَالَ	شَهْوَةً ❶
جہان والوں میں سے	بیشک تم یقیناً سب آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش بجھانے کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ ❷	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ❺ ﴿81﴾
عورتوں کے علاوہ	بلکہ	تم	لوگ ہو	سب حد سے تجاوز کرنیوالے

وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا
اور نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ ❻	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ ❼	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	بیشک یہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۖ قف وقفة
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں	تو ہم نے بچالیا اسے	اور اسکے گھروالوں کو	مگر	اسکی بیوی

كَانَتْ ❶	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۭ
تھی وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور بارش برسائی ہم نے	ان پر	زور کی بارش

ضروری وضاحت

❶ ة ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ''کرنے والے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ''أ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی مفہوم ہے۔ مثلا: خَرَجَ : وہ نکلا اور اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ ❼ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 12 17

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾	پس دیکھیے کیسے ہوا انجام مجرموں کا۔ ﴿84﴾
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے علاوہ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ	تمہارے رب کی طرف سے، تو پورا کرو ماپ کو
وَ الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	اور تول کو اور نہ کم دو لوگوں کو
اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا	ان کی چیزیں اور نہ فساد پھیلاؤ
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿85﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	اور مت بیٹھو ہر راستے پر (کہ) تم ڈراتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْظُرْ	نظر، نظر کرم، نظارہ، منظر۔	الْمِيْزَانَ	وزن، اوزان، میزان عدل، کل میزان۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَاقِبَةُ	عاقبت خراب کرنا، عاقبت نا اندیش۔	اَشْيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	تُفْسِدُوْا	فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات۔	اِصْلَاحِهَا	اصلاح، صلح، مصالحت۔
بَيِّنَةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	تَقْعُدُوْا	قعدہ، مقعد۔
فَاَوْفُوا	صدق ووفا، ایفائے عہد، وفادار۔	صِرَاطٍ	پل صراط، صراط مستقیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 12 17

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ ❶	عَاقِبَةُ ❷	الْمُجْرِمِيْنَ ع (84)	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ
پس دیکھیے	کیسے	ہوا	انجام	سب جرم کرنیوالوں کا	اور	مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ط	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❹❺	غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❷	بَيِّنَةٌ ❷
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے علاوہ	یقیناً	آچکی تمہارے پاس	واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	تو پورا کرو	ماپ کو	اور تول کو	اور

لَا تَبْخَسُوا ❻	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❻
مت تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	ذٰلِكُمْ ❼	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ج (85)	وَ	لَا تَقْعُدُوْا ❻	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ
سب ایمان لانے والے	اور	مت تم سب بیٹھو	ہر راستے پر (کہ)	تم سب ڈراتے ہو

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے یا ہوا کیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم روکتے ہو اللہ کے راستے سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	(اسے) جو ایمان لایا اس پر
وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم تلاش کرتے ہو اس میں کجی
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا	اور یاد کرو جب تم تھے تھوڑے (سے)
فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں اور دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾	کیسا ہوا انجام فساد کرنیوالوں کا۔ ﴿86﴾
وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ	(کہ) وہ ایمان لے آئے اس پر جو (کہ)
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، اور ایک گروہ ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	(کہ) نہیں وہ ایمان لائے (آپ پر) تو تم صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دے ہمارے درمیان
وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾	اور وہ بہتر ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اٰمَنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	طَآىِٕفَةٌ : طائفۂ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اذْكُرُوْۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت، ترسیل۔
قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلت، الاقلیل۔	فَاصْبِرُوْا : صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
فَكَثَّرَكُمْ : کثرت، اکثریت، اکثر، کثیر تعداد۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
انْظُرُوْا : منظر، نظارہ، نظرِ کرم، منظورِ نظر۔	يَحْكُمَ : حاکم، حکومت، محکوم، حاکمیتِ اعلیٰ۔
عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔	بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
اور	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	(اسے) جو	ایمان لایا

بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَ	اذْكُرُوْٓا ❶	اِذْ كُنْتُمْ
اس پر	اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور	تم سب یاد کرو	جب تم تھے

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ ❷ صـ	وَ	انْظُرُوْا ❶	كَيْفَ
تھوڑے سے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمھیں	اور	تم سب دیکھ لو	کیسا

كَانَ ❸	عَاقِبَةُ ❹	الْمُفْسِدِيْنَ ❺ (86)	وَ	اِنْ	كَانَ ❸
ہوا	انجام	سب فساد کرنیوالوں کا	اور	اگر	ہے

طَآئِفَةٌ ❹❻	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ ❼	بِهٖ
ایک گروہ	تم میں سے	وہ سب ایمان لے آئے	اس پر جو (کہ)	میں بھیجا گیا ہوں	اسکے ساتھ

وَ	طَآئِفَةٌ ❹❻	لَّمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا ❶	حَتّٰى
اور	ایک گروہ ہے (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ ❽	اللّٰهُ	بَيْنَنَا ج	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
فیصلہ فرمادے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ کُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ ❸ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ